MON.27.May.2024
VOLUME:19 NO: 135
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز پیر 27/مئی 2024
جلد:19 شمار 135
17/ذی القعدہ 1445ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN
JEWELLERS
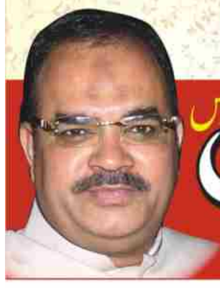
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN
JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN
JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

AL-RIZWAN
JR. COLLEGE AND GROUP OF SCHOOLS

UNIQUE SYLLABUS PATTERN

Competitive Exam Focused Skill Based Education System

Tuition Free Full Day Education System

ALHAMDULILLAH ONCE AGAIN JR. COLLEGE GOT 100% RESULT IN 12TH BOARD EXAM - 2024

ANUSHA FIRDOS ZAMANI
MOHD KHALEEKHUZZAMAN
90.00%

ANAM TAHOORA
SUHEL AHMED
82.83%

BUSHRA FIRDOSE
SK. MD. RAFI
82.50%

TUBA ANAM
MIRZA SHAFIQUE BAIG
79.83%

MD. SAAD HAMZA
ABDUL RAUF
79.50%

TAMANNA FIRDOUSE
MAJID AHMED ANSARI
74.67%

AYESHA SIDRAH
SHAIKH GAFFAR
74.00%

REEDA FATEMA
KAREEM K.PATHAN
71.00%

SYEDA SAFA FATIMA
SYED RIZWAN ALI
70.83%

MOHAMMAD FARID
MD RAUF ALAM
70.03%

SHAHENAZ KAUSER
ASLAM KHAN
68.67%

ABDUL HADI
ABDUL RASHEED
68.33%

RESULT STATUS

STUDENTS APPEARED	STUDENTS PASSED	RESULT
28	28	100%
DISTINCTION	FIRST DIVISION	SECOND DIVISION
6	8	14

GROUPING STATUS

	APPEARED STUDENTS	ELIGIBLE STUDENTS	PERCENTAGE
PCM GROUP	18	17	94.44%
PCB (CET) GROUP	28	27	96.43%
PCB (NEET) GROUP	28	18	64.29%

Alhamdulillah Heartiest Congratulations To whole Team of AL Rizwan Jr.College And Group of Schools Nanded ,Ardhapur and Kandhar And All Successful Students and Their Parents For 100% Result of H.S.C Board Exam 2024 From Director Abdul Rasheed Sir & Whole Team of AL Rizwan

Chaitaniya Nagar, Shiv Road, Gani Colony, Nanded - 431 605. (M.S.) Mob. No. 7720076520, 7720076501
www.alrizwaninstitutions.com, Youtube Channel Namely Al-Rizwan Jr. College & Group of Schools.

4 جون کے بعد مودی کا بیڈ ریسٹ (بستر پر آرام)

روش کمار

تیجسوی یادو اپنے والد لالو پرساد یادو کے نقش قدم پر چلتے ہوئے عوام کے اذہان وقلوب میں اپنی جگہ بنا رہے ہیں۔ کم عمری میں ہی انہوں نے بہار میں اپنی مقبولیت کا سکہ جما دیا اور ان کی مقبولیت سے شاید نتیش کمار جیسے بزرگ وتجربہ کار سیاست دانوں کو بھی رشک ہوتا ہوگا۔ تیجسوی یادو ایک حرکیاتی نوجوان لیڈر ہیں جو اپنی ریاست بہار میں ہر روز بے شمار انتخابی ریالیوں سے خطاب کررہے ہیں۔ انہوں نے اب تک 200 سے زائد انتخابی جلسوں سے خطاب کرنے کا ہدف پورا کرلیا ہے۔ تیجسوی کے پروگراموں کو دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ ایک ساتھ نگر نگم سے لے کر پنچایت، اسمبلی سے لے کر لوک سبھا کے انتخابات لڑ رہے ہیں۔ ریالی رپورٹ میں ہم آپ کو تیجسوی یادو کی عظیم الشان ریالیوں کے بارے میں بتائیں گے۔ تیجسوی کو ڈاکٹروں نے مشورہ دیا ہے کہ وہ تین ہفتوں کیلئے آرام کریں۔ کوئی بھی مریض ہوتا تو یہی کرتا اور کرنا بھی چاہئے لیکن جس طرح تیجسوی ہر دن ریالیوں سے خطاب کررہے ہیں، اپنی صحت کو خطرہ میں ڈال رہے ہیں۔ اس حال میں بھی کوئی سات سات جلسوں سے روز کیسے خطاب کرسکتا ہے۔ اسی سے پتہ چلتا ہے کہ تیجسوی یادو اس چناؤ میں اپنا کتنا کچھ داؤ پر لگاتے جارہے ہیں۔ تیجسوی کی حالت یہ ہے کہ وہ چپر سے گھر سے باہر نکلتے ہیں اور ہیلی پیاڈ تک جاتے ہیں۔ گھر سے نکلنے سے پہلے ایک سے دیڑھ گھنٹہ فزیوتھراپی کراتے ہیں اور واپسی کے بعد بھی دیڑھ گھنٹے تک فزیوتھراپی ہوتی ہے۔ مانع درد ادویات کھا کر ہر دن جلسوں کیلئے نکلنا اور آنا آسان نہیں۔ وزیراعظم مودی کتنی ریالیاں کرتے ہیں، اس کی خوب رپورٹنگ ہوتی رہتی ہے۔ ان کے جلسوں کے بارے میں بڑی بڑی رپورٹس شائع کی جاتی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی کتنے مضبوط کتنے حرکیاتی ہیں لیکن اس حال میں تیجسوی روز سات سات جلسے کررہے ہیں۔ ان کے مضبوط ارادوں کی چرچا نہیں ہوتی۔ ان کے پروگراموں کے مطابق 22 مئی تک تیجسوی کے جلسوں کی تعداد 205 ہوچکی ہے۔ تیجسوی جب بیلٹ لگا کر ریالی میں پہنچتے ہیں تو مشکل سے کھڑے ہو پاتے ہیں۔ بیٹھ کر ہی خطاب کرتے ہیں۔ کمر پر بندھی بیلٹ دکھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ انجکشن لے کر ریالی میں آیا ہوں۔ وہ کہتے ہیں: ''دیکھئے بیٹھ کر ہی بولنا پڑ رہا ہے۔ ڈاکٹر نے جو مجھے چوٹ آئی ہے، ہڈی میں کمر پر، اس بارے میں مشورہ دیا کہ تین ہفتہ بستر پر آرام کیجئے۔ علاج چلے گا لیکن ہم نے ڈاکٹر صاحب سے کہا کہ بیڈ ریسٹ کی ہمیں ضرورت نہیں ہے، جب تک ہم نریندر مودی کو بستر پر آرام نہیں کروادیتے، بیڈ ریسٹ نہیں کریں گے۔ ان انتخابات میں تیجسوی یادو نے 3 اپریل کو جموئی سے اپنی مہم کی شروعات کی۔ جموئی میں انہوں نے 17 جلسوں سے خطاب کیا۔ اس کے بعد سے تیجسوی کئی لوک سبھا حلقوں میں جلسے کرنے لگ گئے تاکہ زیادہ سے زیادہ عوام کے درمیان پہنچ سکیں۔ مجھے پتہ ہے کہ گودی میڈیا میں بی جے پی کا جیت کی اب دن رات اعلان ہونے لگا ہے۔ پرکھوں سے لے کر تمام تنظیمی باتوں کی تفصیلات دی جانے لگی۔ بی جے پی اگر جیت گئی تو فوراً ہی اپوزیشن کو آلسی اور ناکارہ بتایا جائے گا۔ یہ بھی کہا جائے گا کہ اسے عوام اور عوامی مسائل کی سمجھ نہیں لیکن ہار جیت سے الگ اس وقت دیکھئے کہ اپوزیشن لیڈران کس طرح انتخابی مہم چلا رہے ہیں۔ ان کے پاس دھن (دولت) نہیں ہے، لیکن دم بچا ہوا ہے۔ ہماری ہر رپورٹ میں یہی کوشش ہوتی ہے کہ آپ اپوزیشن کو لڑتے ہوئے دیکھیں، جانئے کہ کیسے لڑ رہا ہے۔ یہ الیکشن، 2019ء سے اس معنی میں بھی مختلف ہے کہ اپوزیشن دکھائی بھی دے رہا ہے اور لڑ بھی رہا ہے۔ تیجسوی کہتے ہیں کہ انہوں نے ہیلی کاپٹر کو ٹریکٹر بنا دیا۔ تیجسوی سمجھ گئے ہیں کہ اخبار اور ٹی وی

سے وہ اس وقت نہیں لڑ پائیں گے۔ ان دونوں جگہوں پر مودی مودی ہے، گودی میڈیا کا ایک ہی جواب ہے کہ اپوزیشن عوام کے درمیان اب جا کر سما جائے۔ تیجسوی نے وہی کیا۔ بہار میں حکومت سے ہٹا دیئے جانے کے بعد تیجسوی نے اسمبلی میں کہا تھا کہ وہ عوام کے درمیان جائیں گے۔ انہوں نے اپنے اس وعدہ کو ٹھیک سے پورا کیا۔ 20 فروری سے لے کر یکم مارچ تک جن وشواس یاترا کے دوران تیجسوی یادو نے 3500 کلومیٹر کی یاترائیں کی۔ بہار کے تمام 38 ضلعوں کا دورہ کیا۔ ہر دن تین سے چار ضلعوں کا دورہ کرتے تھے۔ 350 کیلومیٹر تک کی یاترا کرتے تھے۔ جب بس سے جارہے تھے، اب ہیلی کاپٹر کو ٹریکٹر بنا دیا ہے۔ دھواں دھار ریالیاں کرنے لگ گئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں ''آپ لوگ پیچھے دیکھئے، میرا ہیلی کاپٹر ہے لیکن ہم کہتے ہیں۔ یہ میرا ٹریکٹر ہے۔ ہم لوگوں کو روکنے کیلئے وزیراعظم مودی، چیف منسٹر بہار، حکومت کے تمام وزراء، مرکزی وزراء، نڈا جی، وزیر داخلہ امیت شاہ جی، راجناتھ سنگھ جی، یوپی کے وزیراعلیٰ یوگی جی اور آسام کے چیف منسٹر جان توڑ کوشش کررہے ہیں، میرا یہ ٹریکٹر ان سب پر بھاری ہے۔ اپوزیشن نہیں ہے، اپوزیشن میں نیتا نہیں ہے، اپوزیشن کچھ بھی نہیں کررہا ہے۔ اپوزیشن دکھائی نہیں دیتا، اسی طرح کا رونا رونے والے دہلی میں بہت سے لوگ ملتے ہیں اور واٹس ایپ یونیورسٹی کے ذریعہ سب سے بڑا پرچار یہی کیا گیا ہے کہ لوگوں کی نظروں کے سامنے سے ہی نہیں، ان کی سمجھ سے بھی اپوزیشن کو غائب کردیا گیا ہے۔ انہوں نے بھی اپوزیشن کو نہیں دیکھنے کا ٹھوس بہانہ بنالیا ہے اور بہانہ کے نام پر ایسے سیاسی مبصرین بھی اپوزیشن کو غائب کردیتے ہیں تو ایک طرف اپوزیشن کو بتایا نہیں جاتا اور دوسری طرف گودی میڈیا پر دن رات بی جے پی کو جتایا جاتا ہے تاکہ بی جے پی کیلئے ہر وقت ماحول بنا رہے۔ جس حال میں تیجسوی یادو اپنی جان کو خطرہ میں ڈال کر جلسے کررہے ہیں، کہیں سے بھی نہیں لگتا کہ اپوزیشن اس لڑائی کو لے کر سنجیدہ نہیں ہے اور نہ ہی اُسے لڑنا آتا ہے۔ تیجسوی یادو نے جن وشواس یاترا کے دوران بہار میں ہی 3500 کلومیٹر کی یاترا کی تو راہول گاندھی نے دونوں پد یاتراؤں کو ملا کر 10 ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طئے کیا، گودی میڈیا کے کسی صحافی نے تیجسوی سے نہیں پوچھا ہوگا کہ آپ میں اتنی توانائی کہاں سے آتی ہے۔ Slip-Disc کے بعد آپ ایک ہی دن میں سات سات جلسے کیسے کرتے ہیں۔ ترکاری کونسی کھاتے ہیں۔ دال کے ساتھ سنہری کھاتے ہیں یا صرف سبزی کھاتے ہیں۔ توانائی کہاں سے آتی ہے۔ یہ سوال صرف بھارت کے وزیراعظم نریندر مودی کیلئے ریزرو ہے تاکہ پتہ چلے کہ وہی کام کررہے ہیں۔ ان کے وزیروں سے بھی نہیں پوچھا جاتا ہے کہ وہ جب بناء چھٹی کے کام کررہے ہیں تو آپ لوگ کیا چھٹیاں لیتے ہیں۔ آپ کیسے چھٹی لیتے ہیں؟ 3 اپریل سے تیجسوی یادو نے 2024ء کی انتخابی مہم شروع کی۔ 21 مئی تک ان کے جلسوں کی تعداد 197 ہوگئی۔ 22 مئی کی سات ریالیوں کو ملا کر تیجسوی کی ریالیوں کی تعداد 205 ہوگئی۔ ڈبل سنچری سے بھی زیادہ۔ بہار اسمبلی انتخابات میں بھی تیجسوی یادو نے بہار کو گھنگال دیا تھا۔ چپہ چپہ چھان مارا۔ سلپ ڈسک ہونے سے پہلے

تک تیجسوی ایک پارلیمانی حلقہ میں دو جلسوں سے لے کر تین جلسوں کا اہتمام کررہے تھے۔ ہر اسمبلی حلقہ کے دو بلاکس میں جارہے تھے۔ تیجسوی کے ساتھ ساتھ وکاس شیل انصاف پارٹی کے مکیش سہنی بھی ہوتے ہیں۔ 2015ء میں بی جے پی نے مکیش ساہنی کو کافی بڑھاوا دیا تب مکیش سہنی کا اشتہار اخبارات کے پہلے صفحات پر شائع ہونے لگا تھا تب سے لے کر آج تک مکیش ساہنی نے ماہی گیروں کے طبقہ میں اپنی پکڑ مضبوط کرلی ہے۔ تیجسوی اس بات کو جانتے ہیں اور شاید مکیش سہنی کو بھی سمجھ آرہا ہوگا کہ سیاست کی کس دھارے کے ساتھ رہ کر وہ طویل سفر طئے کرسکتے ہیں۔ تیجسوی انہیں اپنی ہر ریالی میں ہیلی کاپٹر میں لے جاتے ہیں۔ مکیش سہنی کی کمیونٹی ماہی گیری کا کام کرتی ہے۔ ظاہر ہے مچھلی ان کی غذا بھی ہے۔ بی جے پی یہ سمجھ نہیں پائی، مچھلی کھانے کو لے کر تنازعہ نے اُلٹا اسے پھنسا ہی دیا۔ بنگال میں ممتا بنرجی مچھلی کو لے کر بی جے پی پر وار کرنے لگی کہ اب یہ پارٹی نہیں چاہتی کہ لوگ مچھلی بھی کھائیں، انڈہ بھی کھائیں۔ ان انتخابات میں تیجسوی کا مقابلہ ملک کی سب سے امیر پارٹی ''بی جے پی'' سے ہے تب بھی دیکھنا چاہئے کہ اپوزیشن سب سے امیر پارٹی سے کیسے لڑ رہا ہے۔ ڈگر ڈگر بی جے پی کے پوسٹرس نظر آتے ہیں۔ سوشیل میڈیا سے لے کر ٹی وی پر بی جے پی کے اشتہارات کا جو بجٹ ہے، اس بارے میں معلومات حاصل کرلئے کہ 100، 200 کروڑ کی دولت چونی کی طرح معلوم ہوتی ہے۔ الیکٹورل بانڈ تنازعہ کے وقت اسکرول میں ایک رپورٹ شائع ہوئی کہ بی جے پی کے پاس بانڈس اور الیکٹورل ٹرسٹ سے ہی 13 ہزار کروڑ روپے ملے ہیں۔ 13 ہزار کروڑ کا چندہ یہ تو صرف اعلان کردہ دولت ہے۔ بی جے پی کے نیتا سمراٹ چودھری بھی ہیلی کاپٹر سے خوب اُڑتے ہیں۔ ایک ہیلی کاپٹر کی قیمت اگر 7 کروڑ بھی لگالیں تو بی جے پی اس 13 ہزار کروڑ سے 1857 ہیلی کاپٹر خرید سکتی ہے۔ یوپی اور بہار سے بی جے پی کو 100 سے زیادہ نشستیں ملتی ہیں۔ بی جے پی اگر چاہے تو ان دونوں ریاستوں کے تمام ضلعی صدور کو ہیلی کاپٹر خرید کر تحفہ دے سکتی ہے۔ آج کی بی جے پی کے پاس اتنا زیادہ پیسہ ہے، ایسے میں تیجسوی کا ہیلی کاپٹر اکیلا اُڑتا جارہا ہے۔ تیجسوی اپنے درد کی بات تو کرتے ہیں لیکن وزیراعظم مودی کی طرح روتے نہیں ہیں۔ وہ کہتے ہیں ''ایسے ہی طاقت دیجئے گا تو میرا جورد رہے، وہ نوجوانوں کی بیروزگاری کے درد سے کم ہے۔ آپ کی بیروزگاری کا درد زیادہ ہے، مہنگائی اور غریبی کا درد زیادہ ہے اور تیجسوی نے ٹھان لیا ہے کہ جب تک اپنے بھائی لوگوں کو روزگار نہیں دلائے گا، چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ یہ آپ لوگوں کی دیوانگی اور جوش ہے، وہ ہم کو بھی آپ کا دیوانہ بنا دیتا ہے۔ تیجسوی بہار کے بیروزگار بھائیوں کو جب تک بیروزگاری سے آزادی نہیں دلا دیتا تب تک چین سے نہیں بیٹھے گا۔ ٹی وی کے اسٹوڈیو میں بیٹھ کر کسی نیتا کو ہرا دینا اور کسی کو جتا دینا بہت آسان کام ہے لیکن زمین پر سیاسی قائدین کی لڑائی کس طرح گھمسان ہوتی ہے ہر نیتا کو معلوم ہے کہ عوام اسے ہراتی ہے، ناراض بھی ہوتی ہے اور ایک دن اسی کو اپنا بھی لیتی ہے۔ تیجسوی بھی درد کی بات کرتے ہیں لیکن اس وجہ سے بہار کی سیاست میں ایک نیا لفظ آگیا ہے ''بستر پر آرام کا''۔ اس بارے میں مودی جی کہتے ہیں'' میں نے سنا ہے کہ یہاں کوئی گھوم گھوم کر کہہ رہا ہے کہ 4 جون کے بعد مودی کو بستر پر آرام کرنا پڑے گا۔ بھائیو بہنو! میں تو پرماتما سے پرارتھنا کرتا ہوں۔ مودی تو کیا دیس کے کسی شہری کی زندگی میں بیڈ ریسٹ کی نوبت نہیں آنی چاہئے''۔ واضح رہے کہ تیجسوی یادو کی کمر کی ہڈی میں چوٹ آئی ہے، اس کے باوجود وہ عوام کے درمیان پہنچ کر انہیں مودی اینڈ ٹیم کی کارستانیوں سے واقف کروا رہے ہیں۔ اور بتا رہے ہیں کہ ملک میں جو بیروزگاری، مہنگائی اور فرقہ پرستی ہے، اس کی وجہ مودی اور بی جے پی ہے۔

اردو افسانے کا اختر تابندہ: شاہد اختر

تحریر: ضیا فاروقی

کانپور کے ادبی منظر نامے میں شاعروں کے مقابلے میں افسانہ نگاروں کی تعداد ہمیشہ محدود رہی ہے اور آج بھی اس صورتحال میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ ایسے میں شاہد اختر کے افسانے اگر عالمی سطح پر کانپور کا نام روشن کرتے ہیں تو یہ بڑی بات ہے۔ انھوں نے شروع سے زندگی کے کیف وکم کو علامتوں کے حوالے کے اپنی کہانیوں کا بنیادی موضوع بنایا اور برصغیر کے ثقہ صاحبان نقد ونظر سے داد و تحسین حاصل کی۔ ان کا پہلا افسانوی مجموعہ'' برف پہ ننگے پاؤں'' ۲۰۰۱ میں منظر عام پر آیا تھا جس کی ادبی حلقوں میں کافی پزیرائی ہوئی تھی پھر آٹھ سال کے وقفہ کے بعد تیرہ افسانوں پر مشتمل''مونٹی'' آیا اور اس کے گیارہ برس بعد خواب گھینے۔ اس درمیان ان کا ایک ناول''شہر میں سمندر'' بھی شائع ہوا۔ اس طرح دیکھا جائے تو انھوں نے اپنے افسانوں کو قرطاس قلم کرنے میں نہ صرف تحمل سے کام لیا بلکہ اس کو ہر طرح سے نوک پلک سنوار کر ہی قاری کے درمیان لائے ہیں۔ ویسے اپنی روزمرہ کی نشست و برخاست میں بھی ان کے یہاں ایک بردباری اور کم سخنی ہے اور محفل یاراں میں بھی وہ عام طور پر خاموش ہی رہتے ہیں یہ الگ بات ہے کہ جب کسی ادبی فن پارے پر گفتگو ہوتو وہ نہ صرف کھلتے ہیں بلکہ پتہ چلتا ہے کہ اس حوالے ان کی نظر حریر دوتار کے آگے بھی ہے۔ آج کی گلوبل مارکیٹ میں جب بعض ادیب اپنی تخلیقات کی طرف لوگوں کی توجہ مبذول کرنے کے لئے طرح طرح کے ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں شاہد اختر اس تماشے سے کوسوں دور ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کا قاری ایک مخصوص ادبی حلقہ ہے اور خود شاہد اس پر مطمئن بھی ہیں۔ جہاں تک ان کے افسانوی موضوعات کا تعلق ہے انھوں نے تخیل سے زیادہ مشاہدے سے کام لیا ہے۔ یہ مشاہدہ بالواسطہ بھی ہوسکتا ہے اور بلا واسطہ بھی۔ یہی وجہ ہے کہ زندگی کی تلخ سچائیوں کے عکس ان کی ہر کہانی میں نمایاں ہیں۔ ان کی ابتدائی کہانیوں میں ایک کہانی'' دو پیر کا گھوڑا'' ہے۔ یہ موضوع جنسی سے زیادہ استحصال کی داستان ہے جس شکار اکثر ہمارے وہ نوجوان ہوتے ہیں جو پیٹرو ڈالر کمانے عرب کے ریگزاوں میں جاتے ہیں پھر کسی شیخ کی چشم کرم کی بدولت ایر کنڈیشن کمروں اور لگژری کاروں میں اپنی قیمت اور قسمت کا سودا کرنے میں ایک وقت گزار دیتے ہیں۔ شاہد اختر کے افسانوں کے کردار نہ صرف تہذیبی روائتوں کے امین ہیں بلکہ ظلم۔ ناانصافی اور استحصال سے نبرد آزما بھی نظر آتے ہیں۔ ان کے افسانوں کی دنیا حقیقی اور ہمارے آس پاس کی دیکھی بھالی ہے۔ ان کہانیوں کا ہر کردار اپنے وجود کے کیف وکم کے ساتھ ہمارے سامنے آتا ہے اور اپنا بھرپور تاثر چھوڑ جاتا ہے۔ شاہد اختر کی کہانیوں کی اہم بات یہ ہے کہ ان کے یہاں علامت محض علامت نہیں بلکہ کہانی کا ہی ایک کردار یا حصہ بن جاتی ہے مثلاً''ایک بلی کی موت''جس میں ماں باپ اور بیٹی پر مشتمل ایک خاندان میں بلی بھی ایک فرد کی حیثیت رکھتی ہے۔ اتفاق سے نوجوان بیٹی رابعہ کالج سے لوٹتے ہوئے غائب ہوجاتی ہے۔ غریب مگر سماج میں عزت دار باپ ہر جگہ اس کو تلاش کرتا ہے پولیس تھانے کا چکر لگاتا ہے مگر ہفتوں گزر جانے کے باوجود بیٹی کا کوئی سراغ نہیں ملتا ہے۔ رابعہ کی بلی منو جو اس سے بہت مانوس تھی وہ بھی نڈھال اور بےچین رہتی ہے اور ایک دن باہر نکل جاتی ہے جہاں کتے اس کو مار ڈالتے ہیں اور بلی کی لاش دیکھ کر رابعہ کا باپ یہ اطمینان کرلیتا ہے کہ کم از کم لاش تو مل گئی۔ اس کہانی کا آخری پیراگراف حاصل کہانی ہے'' باہر منو کی لاش پڑی ہے۔ کتوں نے اسے بھنبھوڑ کھایا تھا۔ بابو رؤف اندر تک لرز گئے۔ یقیناً منو کی موت باہر ہوئی ہے۔ کتوں نے مرنے کے بعد ہی اس کو نوچا کھسوٹا ہے کیوں کہ زندہ رہتے منو ان

کے ہاتھ لگنے والی نہیں تھی۔ سڑک پر اس کی موت ہوئی، مگر وہ یہاں آئی کیوں تھی۔؟ اس سوال کا جواب وہ نہیں تلاش کرپائے۔ تھک ہار کر اندر آئے اور کرسی پر لڑھک گئے۔ نسرین نے بجھتی آنکھوں سے انھیں دیکھا۔ منو مرگئی۔۔۔ سرد آہ کے ساتھ لرزتی آواز میں وہ بولے تھے''۔ کبھی کبھی۔۔ لاش دیکھ کر بھی کتنا اطمینان ہوتا ہے اس کا اندازہ آج ہوا۔''نسرین پر ایسی ربودگی طاری تھی کہ زبان سے ایک لفظ بھی نہیں نکلا۔ ہونٹ ضرور تھرتھراے۔ آنکھ کے کوروں سے دو بڑے بڑے آنسو نکل کر تکیے میں جذب ہوگئے تھے''اس کہانی کے بیانیہ میں وہ سارے رنگ موجود ہیں جس سے ہمارا آج کا سماج عبارت ہے۔ یہاں ایک عام آدمی کے گھر کا ماحول۔ ماں باپ کے اپنی بیٹی کے لئے خواب۔ پڑوسیوں کی ہمدردیاں۔ پولیس کا رویہ سب کچھ ہے۔ اسی طرح''مونٹی'' بھی ایک نفسیاتی علامتی کہانی ہے جس میں کڑک مرغی اور ایک ڈھلتی عمر کی لڑکی کو پیش کیا گیا ہے۔ جنسی خواہشات انسان اور جانور دونوں کو ذہنی انتشار میں مبتلاء کردیتے ہیں۔ نفسیاتی دباؤ کے تعلق سے''دیمک''بھی ایک بہترین کہانی ہے۔ کہتے ہیں کہ گھر میں دیمک یا ذہن میں شک بیٹھ جائے تو بہت مشکل سے نکلتا ہے۔ کہانی''دیمک'' میں متوسط نچلے طبقے کا راجو اپنی بیوی مینا اور ایک بچی کے ساتھ عام انسانوں کی طرح خوشحال زندگی گزار رہا ہے۔ وہ مکانوں اور بلڈنگوں کی لپائی پتائی کے ٹھیکے لیتا ہے۔ خود بھی ایک کرائے کے مکان میں رہتا ہے۔ ایک دن اس کی بیوی خبر دیتی ہے کہ کچن کی الماری میں دیمک لگ گئی ہے۔ راجو فوراً اس کا تدارک کرتا ہے۔ تھوڑے دن بعد پھر دیمک دکھائی دیتی ہے بیوی کنٹرول پیسٹ والوں کی مدد سے اس پر قابو پاتی ہے۔ راجو بظاہر سیدھا سادا انسان ہے لیکن جس سوسائٹی میں وہ اٹھتا بیٹھتا ہے وہاں دارو پینا یا چھوٹے موٹے جرائم کرنا عام بات ہے۔ ایک دن وہ چند ساتھیوں کے ساتھ شراب پی رہا تھا کہ شہر میں دنگا بھڑک گیا۔ بازار میں بھگدڑ مچ گئی۔ ان شرابیوں نے اس موقع سے فائدہ اٹھایا اور ایک گھر پر دھاوا بول دیا۔ جی بھر کر لوٹا اور احتجاج کرنے پر مکینوں کو مار ڈالا۔ اسی گھر میں ایک پانچ چھ سال کی بچی تھی جس کو راجو نے نہ صرف اپنی ہوس کا شکار بنایا بلکہ اس کا قتل بھی کردیا اور خاموشی سے اپنے گھر آگیا۔ بظاہر اس واقعہ پر پردہ پڑا رہا لیکن راجو کے ظمیر نے اس کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا اب وہ راتوں کو سوتے سوتے چیخ پڑتا۔ اسے اس بچی کی آوازیں سنائی دیتیں جو اس کی ہوس کی بھینٹ چڑھ گئی تھی۔ دن کو بھی وہ گم سم رہتا۔ اس کی بیوی بہت پوچھتی کہ وہ ایسا کیوں ہوگیا ہے مگر بیوی کو سچائی بتانے کی اس کی ہمت نہیں پڑ رہی ہے۔ آخر ایک دن جب پولیس جو دنگے میں قتل وغارت گری کی تحقیق کررہی تھی راجو تک پہنچ جاتی ہے اور وہ گرفتار ہوجاتا ہے تب اس کی بیوی کو شوہر کی الجھن اور انتشار کا سبب معلوم ہوتا ہے۔ راجو چند ماہ بعد جیل سے ضمانت پر باہر آجاتا ہے اور کسی حد تک نارمل ہو جاتا ہے۔ اس کی بیوی ہر چند کہ پہلے کی طرح اس کی ضروریات پوری کرتی ہے مگر بے اعتباری کی جو دیمک رشتوں میں لگ گئی ہے وہ کہاں جانے والی تھی۔ اس کا ثبوت بھی افسانہ نگار نے فراہم کردیا کہ ایک دن محلے میں جب کسی کا انتقال ہوگیا اور راجو کی بیوی وہاں جانے کے لئے نکلی تو خیال آیا کہ گھر میں راجو کے ساتھ بیٹی بھی ہے وہ فوراً پلٹتی ہے اور بیٹی کو ساتھ لے کر پرسے میں چلی جاتی ہے۔ شاہد اختر کی زبان بہت صاف اور روزمرہ سے عبارت ہے۔ بیانیہ پر اثر ہی نہیں شفاف بھی ہے۔ انھوں نے معاشرے میں بکھرے نشاط و ملال کے رنگوں کو بغیر کسی پیچیدگی اور ابہام کے کہانی میں برتا ہے وہی ان کی شناخت ہے۔

ہندوؤں کو مسلمانوں کی آبادی میں اضافہ کے جھوٹ سے ڈرانے کی کوشش

اجئے کمار

لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی مسلمانوں کے خلاف مہم چلا رہی ہے ہر معاملہ میں اس کے قائدین مسلمانوں کو گھسیٹ رہے ہیں، آبادی کا مسئلہ ہو یا پھر دولت کی مساویانہ تقسیم سے متعلق اپوزیشن کا وعدہ بی جے پی کو ہر طرف مسلمان ہی نظر آرہے ہیں اگر دیکھا جائے تو یہ بی جے پی قائدین کی کھلی تنگ نظری، تعصب اور جانبداری ہے۔ بی جے پی کی اس مسلم مخالف مہم میں میڈیا کا ایک مخصوص حصہ (گودی میڈیا) بدترین کردار ادا کررہا ہے۔ انتخابی مہم کے دوران وزیراعظم سے لیکر بی جے پی کے بڑے چھوٹے سب قائدین ملک میں مسلمانوں کی آبادی میں اضافہ کا رونا رو رہے ہیں ان لوگوں کا دعوی (جھوٹا دعوی) ہیکہ ملک میں ہندوؤں کی بہ نسبت مسلمانوں کی آبادی میں بہت زیادہ اضافہ ہو رہا ہے واضح رہے کہ پی ایم ای اے سی رپورٹ کے منظر عام پر آنے کے بعد گودی میڈیا (تلوے چاٹو میڈیا) اپنے مطلب کے لحاظ سے اس کے کچھ حصوں کا حوالہ دے کر سنسنی خیز خبریں اس انداز میں پیش کررہا ہے جیسے مسلمانوں کی آبادی حقیقت میں ہندوؤں کے مقابلہ بڑھتی جارہی ہے۔ بہرحال ہم وزیراعظم کے اقتصادی مشاورتی کونسل کی رپورٹ کے بارے میں بتا رہے تھے اس رپورٹ میں پرانے اعداد و شمار کا استعمال

کرتے ہوئے بتایا گیا کہ 1950 سے 2019 کے درمیان ملک کی آبادی میں اقلیتوں کی حصہ داری میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے برعکس ہندوؤں کی آبادی میں کمی آئی ہے حالانکہ رپورٹ میں یہ ضرور بتایا جانا چاہئے تھا کہ 1950 تا 2011 ملک میں تمام مذہبی گروہوں کی آبادی میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ اس بات کے شواہد موجود ہیں کہ آبادی میں اضافہ یا عدم اضافہ کا راست تعلق خواتین کی خواندگی ان کے بااختیار ہونے، بچوں کی اموات کی سطح اور دیگر سماجی واقتصادی پہلوؤں سے ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ وزیراعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل مردم شماری کے اعداد وشمار کے مطابق 1951 میں ہندوؤں کی آبادی 33.36 کروڑ تھی جو 2015 میں بڑھ کر 99.53 کروڑ ہوگئی اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس عرصہ میں ہندوؤں کی آبادی میں 17 کروڑ کا اضافہ ہوا۔ اگر ہم مسلمانوں کی آبادی کا جائزہ لیتے ہیں تو 1951 میں مسلمانوں کی آبادی 3.54 کروڑ تھی جو 2015 میں بڑھ کر 17.07 کروڑ ہوگئی اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس عرصہ میں مسلمانوں کی آبادی میں 14.42 کروڑ کا اضافہ ہوا۔ آپ کو بتادیں کہ ملک کی آبادی میں 1951 میں ہندوؤں کی حصہ داری 84.98 فیصد تھی جو 2015 میں گھٹ کر 78.06 فیصد

ہوگئی یعنی ملک کی آبادی میں ہندوؤں کی حصہ داری 6.92 فیصد کم ہوئی جبکہ اس عرصہ کے دوران مسلمانوں کی آبادی 9.91 فیصد سے بڑھ کر 14.09 فیصد ہوگئی یعنی آبادی میں مسلمانوں کی حصہ داری 4.81 فیصد بڑھ گئی اگر دیکھا جائے تو ای اے سی کی رپورٹ میں تبدیلی کی شرح پر زور دیا گیا حالانکہ اس میں کل آبادی کے فرق پر زور دینا چاہئے تھا۔ رپورٹ کے مطابق ہندوؤں کی آبادی میں تبدیلی کی شرح 7.8 ہے جبکہ مسلمانوں کی آبادی میں تبدیلی کی شرح 43.2 ہے تاہم مسلمانوں کی آبادی کو جان بوجھ کر بڑھا کر پیش کرنے کے معاملہ پر پاپولیشن فاؤنڈیشن آف انڈیا نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے میڈیا کی خبروں اور رپورٹنگ کو گمراہ کن اور تشویشناک قرار دیا اس ضمن میں پاپولیشن فاؤنڈیشن آف انڈیا کی اگزیکیٹو ڈائرکٹر پونم تریجا کا کہنا ہیکہ میڈیا جس انداز میں مسلمانوں کی آبادی میں اضافہ ظاہر کرنے اعداد وشمار کو توڑ مروڑ کر پیش کررہا ہے وہ غلط بیانی کی بدترین مثال ہے۔ مثال کے طور پر 1991-1981 ان دس برسوں میں مسلمانوں کی شرح نمو 32.9 فیصد تھی جو 2011 - 2001 ان دس برسوں میں گھٹ کر 24.6 فیصد ہوگئی اس کے برعکس 1991-1981 ہندوؤں کی شرح نمو 22.7 تھی جو 2011- 2001 میں گھٹ کر

16.8 فیصد ہوگئی آپ کو بتادیں کہ ہمارے ملک میں 2011 کے بعد سے کوئی مردم شماری نہیں ہوئی تاہم عالمی سروے بتاتے ہیں کہ ہندوستان نے آبادی کے لحاظ سے چین کو پیچھے چھوڑ دیا ہے اور اب ہندوستان دنیا میں آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا ملک ہے۔ واضح رہے کہ وزیراعظم نریندر مودی کی اقتصادی مشاورتی کونسل کی جانب سے عین انتخابی مہم کے دوران آبادی پر مبنی رپورٹ کی بنیاد پر یہ کہا جارہا ہے کہ مسلمانوں کی آبادی میں 43 فیصد اضافہ ہوا ہے اور ہندوؤں کی آبادی میں 7 فیصد کمی آئی ہے جبکہ یہ صرف آدھا سچ ہے آپ ہندوستان کے کسی بھی حصہ میں چلے جائیں اور لوگوں سے دریافت کیجئے کہ ان کے مطابق ہندوستان کی سب سے بڑی دس پریشانیاں کیا ہیں تو میں دعوی کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ زیادہ تر لوگ ان دس پریشانیوں میں بڑھتی ہوئی آبادی کو بھی شامل کریں گے مگر حقیقت یہ ہے کہ بڑھتی ہوئی آبادی ہندوستان کیلئے کہنا بہت ہی غلط بات ہے اس اصطلاح کا استعمال بھی نہیں ہونا چاہئے اور آبادی کو لیکر جتنی باتیں کی جاتی ہیں کہ اس سے بیروزگاری ہے۔ جہاں تک دوسرے مذہبی گروہوں کی آبادی کا سوال ہے رپورٹ میں ان کی آبادی 2.24 فیصد سے بڑھ کر 2.36 فیصد ہوگئی اس کا مطلب یہ ہوا کہ عیسائیوں کی آبادی میں 5.38 فیصد

اضافہ ہوا۔ اسی طرح سکھوں کی آباد میں 6.58 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔ سکھوں کی آبادی 1950 میں 1.74 فیصد سے تھی جو بڑھ کر 2015 میں 1.85 فیصد ہوگئی۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ ہندوستان میں بدھسٹوں کی آبادی 0.05 فیصد سے بڑھ کر 0.81 فیصد ہوگئی جین کی آبادی 0.45 سے گھٹ کر 0.36 فیصد ہوگئی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ سکھوں کی آبادی میں 49.2 فیصد اضافہ ہوا۔ غرض انتخابات میں سیاسی فائدہ حاصل کرنے کیلئے یہ رپورٹ پیش کی گئی۔ ویسے بھی رائٹ ونگ کی ہندو تنظیمیں اور خود بی جے پی قائدین بار بار یہی کہہ رہے ہیں کہ مسلمانوں کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور مسلمان ملک میں'' آبادی جہاد'' میں مصروف ہیں۔ ان کا مقصد اپنی آبادی میں تیزی سے اضافہ کرتے ہوئے ہندوؤں کو بھی پیچھے چھوڑ دینا ہے۔ حقیقت میں دیکھا جائے تو مسلمانوں میں فرٹیلٹی ریٹ تمام بڑے مذہبی گروہوں میں سب سے زیادہ گرتا جارہا ہے۔ مثال کے طور پر ایک مسلم عورت اوسط 4.41 بچوں کو جنم دیتی ہے لیکن 2021 - 1992 کے درمیان یہ گر کر 2.36 ہوگیا ہے جبکہ ہندو خواتین میں 3.3 فیصد تھا جواب گر کر 1.9 ہوگیا ہے لیکن مذکورہ رپورٹ میں اس اہم تبدیلی کو نظرانداز کردیا گیا۔

شادی سے قبل لڑکے اور لڑکی میں تبادلہ خیال ضروری

محمد اسد علی ایڈوکیٹ

تعلیمی دور کے موجودہ زمانے میں لڑکیاں پہلے کی بہ نسبت موجودہ حالات میں زیادہ تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ لڑکیوں کیلئے یہ ایک اچھی بات ہے لیکن اس سلسلہ میں بہتر ہیکہ بعض لڑکیاں اپنی تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنے کردار کی اصلاح پر بھی توجہ دیں۔ عام طور پر دیکھا جاتا ہیکہ بعض تعلیم یافتہ لڑکیاں شوہر کی نافرمانی اور دیگر رشتہ داروں کو نظرانداز کردیتی ہے اور ان میں انانیت پیدا ہوجاتی ہے۔ افسوس کی بات یہ ہیکہ تعلیم کے ساتھ ساتھ اگر ایسی برائیاں پیدا ہوتو وہ بہت ہی نامناسب ہوتا ہے۔ لڑکیوں کی تعلیم اگرچیکہ ایک خوشگوار بات ہے لیکن اس کے ساتھ ان میں اس قسم کی برائیاں پیدا ہوتی ہے تو بڑے افسوس کی بات ہے۔ اس سلسلہ میں بعض ماں باپ پر ذمہ داری عائد ہوتی ہیکہ وہ اپنی اولاد کی پرورش کے دوران بالخصوص لڑکیوں کی صحیح ڈھنگ سے تربیت اور ان کی اصلاح پر توجہ دیں۔ دوسری اہم بات یہ ہیکہ

شادی سے قبل لڑکے اور لڑکی میں تبادلہ خیال بزرگوں کی نگرانی میں ضروری ہے تاکہ لڑکی اس بات کا فیصلہ کرلے کہ شادی کے بعد اس لڑکے کے ساتھ خوشگوار زندگی گذار سکتی ہے یا نہیں؟ کیونکہ اس معاملے میں کوئی فیصلہ نہ ہوتو شادی کے بعد کی زندگی لڑائی جھگڑے اور تلخیوں کا شکار ہوسکتی ہے۔ اکثر دیکھا جارہا ہیکہ بعض لڑکیاں شادی کے بعد سسرال والوں کے ساتھ زندگی گذارنے کیلئے تیار نہیں ہوتے ہیں۔ بعدازاں وہ ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ کر الگ ہوجاتے ہیں جس سے ان کو شدید تکلیف پہنچتی ہے۔ عام طور پر میاں بیوی کا تعلق دو اجنبی خاندانوں سے ہوتا ہے لیکن نکاح کے بعد دونوں ایک دوسرے کے رفیق بن جاتے ہیں۔ میاں بیوی میں سے ہر فرد ایک دوسرے کیلئے اپنی جان نچھاور کردیتا ہے۔ خوشی ہو یا غم یعنی زندگی کے ہر موڑ پر دونوں شریک رہتے ہیں۔ جب تک دونوں اپنے فرائض کو خوش دلی سے پورا کرتے رہیں گے تو ازدواجی زندگی خوشگوار گذرے گی اور کبھی آپس میں ان بن نہیں ہوگی۔ موجودہ دور میں لڑکیوں کی شادی ایک سنگین مسئلہ بن گیا ہے۔ لڑکی کی شادی کی عمر میں لڑکے والوں کو رعایت کرنا چاہئے کیونکہ ہزاروں لڑکیاں عمر بڑھ جانے کی وجہ سے گھروں میں بیٹھی ہوئی ہیں تاکہ ان کی زندگی بھی خوشگوار ہوسکے اور ازدواجی زندگی سے فیض یاب ہوسکے۔ بعض لڑکے والوں کی جانب سے اور لڑکی کے کردار پر اس کی صورت اور عمر سے زیادہ توجہ دینا چاہئے تاکہ ایسی لڑکیاں بھی خوشگوار گھریلو زندگی گذار سکے۔ عام طور پر دیکھا گیا ہیکہ لڑکے لڑکی کے درمیان اختلاف ہوتو بعض لڑکی

کے والدین پولیس اسٹیشن سے رجوع ہوتے ہیں اور وہاں پر نہ صرف شوہر بلکہ اس کے بھائیوں بہنوں اور دیگر کے خلاف شکایت درج کراتی ہیں اگر شادی میں لڑکے کے بھائی، بہن شرکت نہ کی ہوتو ان بے قصور لوگوں کو بلاوجہ کے مصیبت ہوتی ہے ایسا ہر لڑکی نہیں کرتی لیکن کچھ لڑکیاں ایسی بھی ہوتی ہیں جو شوہر پر سختیاں کرتی ہیں اور انہیں زیادتیوں کا شکار بناتے ہیں اور اپنی جانب سے کیس (Case Withdral) کرنے کیلئے شوہروں سے لاکھ روپے کا مطالبہ کرتی ہیں اور ان کے انکار پر DUC اور Maintenance فائل کرنے کی دھمکی دیتے ہیں۔ ان حالات میں فریقین و دیگر کو چاہئے کہ اس معاملے میں دلچسپی کا مظاہرہ کرے اور لڑکے لڑکی کو بتائیں کہ صلح وصفائی کے ذریعہ ایک ساتھ زندگی گذارنا نہایت ہی خوشگوار ہوتا ہے جبکہ لڑائی جھگڑے اور تلخیوں سے زندگی کا سکون ختم ہوجاتا ہے۔ انتہائی افسوس کی بات یہ ہیکہ تلنگانہ وقف بورڈ نے کسی فیس کا تعین نہیں کیا ہے۔ وقف بورڈ کو چاہئے کہ اس معاملے میں فوری توجہ کرتے ہوئے نکاح، طلاق، خلع کے معاملے میں قاضیوں کی فیس مقرر کرے تاکہ من مانی رقم طلبی کا خاتمہ ہوسکے ورنہ اس سے ملت کے لڑکے لڑکیاں بری طرح متاثر ہوسکتے ہیں۔ عوام کو چاہئے کہ قاضیوں کی جانب سے بھاری رقومات کی طلبی کے بارے میں تلنگانہ وقف بورڈ (حج ہاؤز حیدرآباد) سے تحریری شکایت کریں جبکہ اس اقدام سے اس برائی کا hnadhd ہوسکتا ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے اس نمبر 9959672740 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

سُرمنڈل

لکشمی دیوی راج

گولکنڈہ اپنی نوعیت کا علم وادب کا گہوارہ رہا ہے۔ محمد قلی قطب شاہ پہلا صاحب دیوان شاعر رہا ہے۔ عبداللہ قطب شاہ کو نہ صرف شاعری سے لگاو تھا بلکہ انہیں کلاسکی موسیقی سے بھی لگاو تھا۔ موسیقی سے دلچسپی ان کے کلام سے ظاہر ہوتی ہے ان کے ایک شعر کے دوسرے مصرے میں موسیقی کے آلات (Musical Instruments) کا تذکرہ ہے۔ جیسے طبلہ، ستار، سُرمنڈل وغیرہ۔ استاد بڑے غلام علی خاں، ہندوستانی کلاسکی موسیقی کے نامور موسیقار، حیدرآباد میں زیر علاج آئے ہوئے تھے۔ نواب ظہیر یار جنگ نے اپنی نگرانی میں علاج کروایا مگر افسوس کے وہ صحت یاب نہ ہوسکے۔ بڑے غلام علی خاں جب ہندوستانی موسیقی کے پروگرام میں کلکتہ (Colautta) میں ہوا کرتے تھے تو ہال میں تل دھرنے کی جگہ نہ رہتی۔ لوگ باہر بیٹھ کر ان کو سنتے۔ رات دیر گئے جب Tram چلنا بند ہوجاتا تو لوگ سڑک پر بیٹھ کر خاں صاحب کو سنتے۔ جیسے ہی Tram بند ہوجاتا خاں صاحب ہال کے دروازے کھلوا دیتے کہتے ''موسیقی کے شائقین باہر بیٹھے ہیں، دروازے کھول دیجئے۔ صبح Tram شروع ہونے سے پیشتر پروگرام ختم ہوجاتا۔ حیدرآباد میں کلاسکی موسیقی کا رواج نہیں تھا۔ ہاں قوالی کے کئی پروگرام ہوتے، مشاعرے ہوا کرتے، ادبی ٹرسٹ سالانہ شاندار مشاعرہ پیش کرتا لیکن کلاسکی موسیقی شاذ ونادر صرف ریڈیو پر سنائی دیتی۔ سُرمنڈل کی پیدائش یوں ہوئی۔ بڑے غلام علی خاں حیدرآباد میں مقیم تھے موہن ہماڑی (Mohan Hemadi) کو کلاسکی موسیقی سے گہرا لگاؤ تھا۔ انہوں نے خاں صاحب کو اپنے گھر مدعو کیا۔ ان کے علاوہ موہن جی کے دوست بھی بلائے گئے۔ موہن

جی نے خاں صاحب کو بتایا کہ حیدرآباد میں کلاسکی موسیقی کا رواج نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم حیدرآباد میں کلاسکی موسیقی کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ ایک ادارہ قائم کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے خاں صاحب سے درخواست کی کہ اس ادارے کا نام تجویز کریں۔ خاں صاحب نے فوراً کہا ''سُرمنڈل رکھ لو''۔ بس اسی گھڑی سے سرمنڈل کا آغاز ہوا۔ موہن ہماڑی ایک ایسے شخص کا نام ہے جس نے جی جان سے کلاسکی موسیقی کو فروغ دیا۔ سرمنڈل نام کا ادارہ قائم کیا جس سے ہم حیدرآبادیوں کو کلاسکی موسیقی سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم ہوا۔ موہن ہماڑی کی لگن نے ہم حیدرآبادیوں کو نامور موسیقی کے استادوں کو سننے کا موقع دیا۔ سرمنڈل کے سالانہ 2 یا 3 پروگرام پیش کئے جاتے۔ دھیرے دھیرے سر منڈل کی Membership فیس لینی شروع ہوئی، پھر یوں ہوا کہ لوگ پہلی فیس دے کر آئندہ فیس نہیں دیتے! میں نے موہن جی سے کہا کہ اس طرح سُرمنڈل چلانا دشوار ہوجائے گا لیکن انہوں نے کہا ''لکشمی جی کوئی بات نہیں ہم کوشش جاری رکھیں گے، لوگوں کا اشتیاق بڑھتا رہے یہ زیادہ ضروری ہے''۔ نامور فنکاروں کا سلسلہ یوں شروع ہوا۔ پنڈت بھیم سین جوشی، پنڈت ہری پرساد چورسیا، امجد علی خاں، پنڈت روی شنکر، کشوری امونکر کے علاوہ اور کئی فنکاروں کا آنا شروع ہوا۔ اسی دوران پنڈت جس راج Pandit Jasraj کا آنا بھی شروع ہوا پنڈت جس راج کے والد کے نام سے سالانہ دودن کا Festival منایا جانے لگا۔ پنڈت جی موہن ہماڑی کے

گھر رہتے، ان کا خاندان بھی آنے لگا، موہن جی کی کاوشوں سے نظام کالج کے پرنسپل کا گھر خالی تھا۔ پنڈت جس راج کے خاندان کے رہنے کے لئے مل گیا۔ اسی طرح جو زمین مکان کے ساتھ خالی پڑی تھی وہیں پر جس راج کا فیسٹیول ہونے لگا۔ غرض موہن جی نے موسیقی کی بے لوث خدمت کرنی شروع کردی۔ لوگوں میں ذوق بڑھتا گیا۔ ممبرشپ کو کوئی روک ٹوک نہیں رہی۔ بس اسی طرح لوگوں کا ہجوم بڑھتا گیا اور سُرمنڈل قائم کرنے کا مقصد پورا ہوتا گیا۔ موہن جی ہندوستان کے کونے کونے سے فنکاروں کو مدعو کرتے گئے اور ہم حیدرآبادیوں کو ان سب کو سننے کا موقع فراہم کرتے رہے۔ موہن ہماڑی ایک ایسے شخص کا نام ہے جس نے مرتے دم تک موسیقی کو فروغ دینے کا کام کیا۔ انہوں نے نہ صرف نامور فنکاروں کو مدعو کیا بلکہ بڑے فنکاروں کے نام سے روڈ پر بورڈ لگوائے۔ جیسے بشیر باغ پر بڑے غلام علی خاں کا نام لگایا۔ اسی طرح وہ چاہتے تھے کہ ذاکر حسین سے وقت لے کر ایک روڈ کا نام ان کے والد استاد اللہ رکھا کے نام کا روڈ بھی بن جائے۔ اس سال اکتوبر میں میں نے موہن جی کو فون کیا تو پتہ چلا وہ امریکہ میں اپنی صاحبزادی کے ہاں مقیم ہیں۔ وہاں رہ کر انہوں نے نومبر کا پروگرام طے کیا۔ میں نے انہیں بتایا کہ میں بنگلور جارہی ہوں تو فوراً کہا، لکشمی جی نومبر کے پروگرام میں شرکت کرنا ضروری ہے۔ میں نے انہیں بتایا کہ میں ایک ہفتہ رہ کر لوٹ رہی ہوں۔ آپ کب لوٹ رہے ہو، کہنے لگے میں نومبر کے پروگرام سے بیشتر پہنچ رہا ہوں۔ اس پروگرام میں ایک Surprise دینا ہے۔ بجائے Surprise کے موہن جی نے Shock دیا، حیدرآباد پروگرام سے پیشتر لوٹ آئے اور انتقال کر گئے۔ یہ سانحہ ہم سب کے لئے بہت ہی صدمہ انگیز تھا۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسہ مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

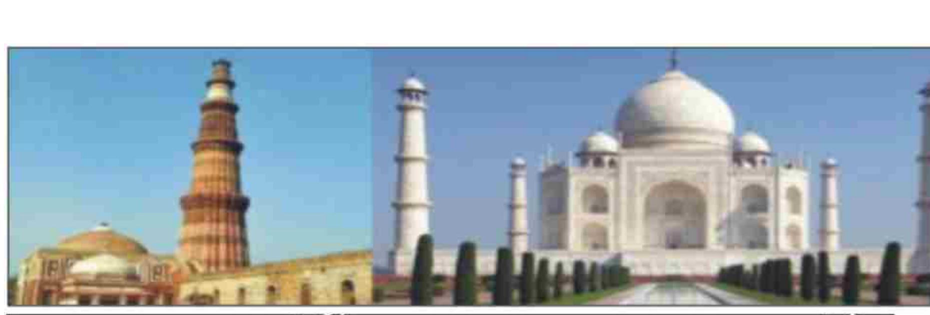

جموں وکشمیر میں غیر معمولی ووٹنگ ٹرن آوٹ جمہوریت کی بہت بڑی فتح

یہ نریندر مودی حکومت کی کشمیر پالیسی کی ایک بڑی کامیابی ہے۔امت شاہ

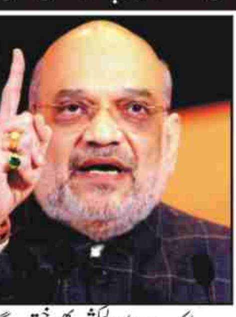

نئی دلی۔ 26رمئی۔ایم این این۔ مرکزی وزیرداخلہ امیت شاہ نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر میں کامیاب پولنگ سے مودی حکومت کی کشمیر پالیسی کی توثیق ہوئی ہے، جہاں علیحدگی پسندوں نے بھی"زبردست ووٹ"ڈالے ہیں، کیونکہ انہوں نے یقین دلایا کہ خطے میں اسمبلی انتخابات 30 ستمبر سے پہلے کرائے جائیں گے۔امت شاہ نے سنیچر کو دیر گئے پی ٹی آئی کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ ایک بار انتخابات ختم ہونے کے بعد، حکومت مرکز کے زیر انتظام علاقے کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کا عمل شروع کردے گی۔انہوں نے کہا کہ میں نے پارلیمنٹ میں کہا ہے کہ ہم اسمبلی انتخابات کے بعد ریاست کا درجہ دیں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ سب کچھ منصوبہ بندی کے مطابق ہو رہا ہے، جیسے پسماندہ طبقات کا سروے اور اسمبلی اور لوک سبھا حلقوں کی حد بندی کی مشق۔ہم نے حد بندی کا عمل مکمل کرلیا ہے۔کیونکہ حد بندی کا عمل مکمل ہونے کے بعد ہی ریزرویشن دیا جاسکتا ہے۔کیونکہ ہمیں مختلف ذاتوں کی حیثیت کے بارے میں جاننا ہے۔وہ کام مکمل ہوچکا ہے۔لوک سبھا کا الیکشن بھی ختم ہوگیا ہے۔جموں اور کشمیر میں اگلا اسمبلی الیکشن ہے جو سپریم کورٹ کی آخری تاریخ سے پہلے مکمل کرلیں گے۔11 دسمبر 2023 کو سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن آف انڈیا کو ہدایت کی تھی کہ جموں وکشمیر میں 30 ستمبر 2024 تک انتخابات کرائے جائیں۔لوک سبھا انتخابات میں وادی کشمیر میں نسبتاً زیادہ پولنگ فیصد پر تبصرہ کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ وہاں کے رویوں میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ووٹنگ کا فیصد بڑھ گیا ہے۔کچھ لوگ کہتے تھے کہ وادی کے لوگ ہندوستانی آئین کو نہیں مانتے لیکن یہ الیکشن ہندوستانی آئین کے تحت کرائے گئے کیونکہ کشمیر کا آئین اب نہیں ہے، اسے ختم کردیا گیا ہے۔الیکشن ہندوستان کے تحت ہوئے تھے۔آئین کے لیے جو لوگ الگ ملک چاہتے ہیں، وہ جو پاکستان کے ساتھ جانا چاہتے ہیں- یہاں تک کہ وہ تنظیمی سطح پر بھی اور انفرادی سطح پر بھی۔امیت شاہ نے کہا کہ"یہ جمہوریت کی بہت بڑی فتح ہے اور نریندر مودی حکومت کی کشمیر پالیسی کی ایک بڑی کامیابی ہے، جس پر وہ گزشتہ 10 سالوں سے عمل پیرا ہے۔"الیکشن کمیشن نے کہا کہ وادی کشمیر کی تین نشستوں -- سری نگر (38.49 فیصد)، بارہمولہ (59.1 فیصد) اور انت ناگ-راجوری (53 فیصد) -- میں"کئی دہائیوں میں سب سے زیادہ ووٹر ٹرن آوٹ"ریکارڈ کیا گیا ہے۔ہفتہ کو یہ پوچھے جانے پر کہ بی جے پی نے وادی کشمیر میں لوک سبھا انتخابات میں کوئی امیدوار کیوں نہیں کھڑا کیا، انہوں نے کہا کہ پارٹی اب بھی وادی میں اپنی تنظیم کو مضبوط بنانے پر کام کررہی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ"ہم مستقبل میں اپنے امیدوار ضرور کھڑے کریں گے۔ہماری تنظیم میں توسیع ہورہی ہے اور ہماری تنظیم مضبوط ہورہی ہے۔

حکومت نے بھارتی موبائلوں پر

بین الاقوامی جعلی کالوں کو روکنے کے لیے ہدایات جاری کی

نئی دلی۔26رمئی۔ایم این این۔یہ اطلاع دی گئی ہے کہ دھوکے، باز بین الاقوامی جعلی کالیں کررہے ہیں جس میں ہندوستانی شہریوں کو ہندوستانی موبائل نمبر دکھائے جاتے ہیں اور سائبر کرائم اور مالی فراڈ کا ارتکاب کیا جاتا ہے۔بظاہر یہ کالیں ہندوستان کے اندر شروع ہوتی ہیں لیکنیہ کالیں، کالنگ لائن شناخت (سی ایل آئی) میں ہیرا پھیری کرکے بیرون ملک سے سائبر مجرموں کے ذریعہ کی جارہی ہیں۔جعلی ڈیجیٹل گرفتاریوں، فیڈ ایکس گھوٹالوں، کوریئر میں منشیات/نشہ آور اشیاء، حکومت اور پولیس حکام کے طور پر نقالی، ڈی او ٹی/ٹی آر اے آئی کے اہلکاروں کی طرف سے موبائل نمبروں کے منقطع ہونے وغیرہ کے حالیہ واقعات میں ایسی بین الاقوامی جعلی کالوں کا غلط استعمال کیا گیا ہے۔لہذا، محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن (ڈی او ٹی) اور ٹیلی کام سروس پرووائیڈرز (ٹی ایس پیز) نے ایسی موصول شدہ بین الاقوامی جعلی کالوں کو کسی بھی ہندوستانی ٹیلی کام سبسکرائبر تک پہنچنے سے شناخت کرنے اور بلاک کرنے کے لیے ایک نظام وضع کیا ہے۔اب ایسی آنے والی بین الاقوامی جعلی کالوں کو بلاک کرنے کے لیے ٹی ایس پیز کو ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔ہندوستانی لینڈ لائن نمبروں پر موصول ہونے والی بین الاقوامی جعلی کالوں کو پہلے ہی ٹی ایس پیز کے ذریعہ ڈی او ٹی کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق بلاک کیا جارہا ہے۔چونکہ صارفین کی حفاظت اور تحفظ ڈیجیٹل انڈیا کے وژن کا ایک لازمی حصہ ہے، اس لیے ٹیلی کام صارفین کی حفاظت کے لیے ڈی او ٹی نے پہلے ہی کئی اقدامات کیے ہیں جن میں سٹیزن سنٹرک سنچار ساتھی پورٹل (https://sancharsaathi.gov.in/) شامل ہیں۔بہترین کوششوں کے باوجود، اب بھی کچھ دھوکہ باز ہوسکتے ہیں جو دوسرے ذرائع سے کامیاب ہوجاتے ہیں۔ایسی کالوں کے لیے، آپ Sanchar Sathi پر Chakshu سہولت پر اس طرح کے مشتبہ فراڈ مواصلات کی اطلاع دے کر ہر ایک کی مدد کرسکتے ہیں۔بظاہر یہ کالیں ہندوستان کے اندر شروع ہوتی ہیں لیکنیہ کالیں، کالنگ لائن شناخت (سی ایل آئی) میں ہیرا پھیری کرکے بیرون ملک سے سائبر مجرموں کے ذریعہ کی جارہی ہیں۔

مشتعل چین نے تائیوان کے گرد جنگی کھیل شروع کئے

تائی پے۔ 26رمئی۔ایم این این۔غصے سے بھرے چین نے جمعرات کو تائیوان کے اردگرد"سزا"کی مشقیں شروع کیں جس میں کہا گیا کہ"علیحدگی پسندوں کی کارروائیوں"کا جواب تھا۔چین نے بھاری ہتھیاروں سے لیس جنگی طیارے بھیجے اور فرضی حملے کیے جب کہ سرکاری میڈیا نے نئے افتتاحی صدر لائی چنگ تے کی مذمت کی۔مشقیں، آبنائے تائیوان میں اور تائیوان کے زیر کنٹرول جزیروں کے گروپوں کے ارد گرد جو چینی ساحل کے ساتھ ہوئیں جو تائیوانی صدر لائی کے اقتدار سنبھالنے کے صرف تین دن بعد ہوئی ہیں جبکہ بیجنگ اس شخص کو"علیحدگی پسند"کے طور پر ناپسند کرتا ہے۔چین، جو جمہوری طور پر حکومت کرنے والے تائیوان کو اپنا علاقہ سمجھتا ہے، نے پیر کو لائی کی افتتاحی تقریر کی مذمت کی، جس میں اس نے چین سے اپنی دھمکیوں کو روکنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ آبنائے کے دونوں اطراف"ایک دوسرے کے ماتحت نہیں"ہیں۔منگل کو چین کے وزیر خارجہ وانگ یی نے لائی کو"شرمناک"قرار دیا۔ لائی نے بارہا چین کے ساتھ بات چیت کی پیشکش کی لیکن اسے ٹھکرا دیا گیا۔ان کا کہنا ہے کہ صرف تائیوان کے عوام ہی اپنے مستقبل کا فیصلہ کرسکتے ہیں، اور بیجنگ کے خودمختاری کے دعووں کو مسترد کرتے ہیں۔چینی پیپلز لبریشن آرمی کی ایسٹرن تھیٹر کمانڈ نے کہا کہ اس نے صبح 7:45 بجے تائیوان کے آس پاس کے علاقوں میں فوج، بحریہ، فضائیہ اور راکٹ فورس پر مشتمل مشترکہ فوجی مشقیں شروع کردی ہیں۔یہ مشقیں آبنائے تائیوان، تائیوان کے شمال، جنوب اور مشرق کے ساتھ ساتھ تائیوان کے زیر کنٹرول جزائر کنمین، ماتسو، ووکیو اور ڈونگین کے آس پاس کے علاقوں میں کی جارہی ہیں، کمانڈ نے ایک بیان میں کہا، یہ پہلی بار چین کی مشقیں ہیں جس میں ان جزائر کے اردگرد کے علاقوں کو شامل کیا ہے۔چین کے سرکاری میڈیا کا کہنا ہے کہ چین نے زندہ میزائلوں والے درجنوں لڑاکا طیارے بھیجے، اور جنگی جہازوں کے ساتھ مل کر اعلیٰ قیمت کے فوجی اہداف پر فرضی حملے کیے ہیں۔تاہم، پچھلے سال اپریل میں اسی طرح کی مشترکہ سورڈ"کی مشق کے برعکس، ان مشقوں کو } کا ٹیگ کیا گیا ہے، جس سے ممکنہ پیروی کا دروازہ کھلا ہے۔تائیوان کی وزارت دفاع نے مشقوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس نے جزیرے کے آس پاس کے علاقوں میں افواج بھیج دی ہیں، اس کے فضائی دفاع اور زمینی میزائل فورسز اہداف کا سراغ لگا رہے ہیں، اور اسے یقین ہے کہ وہ اپنے علاقے کی حفاظت کرسکتی ہے۔وزارت نے کہا، "اس موقع پر فوجی مشقوں کا آغاز نہ صرف آبنائے تائیوان کے امن اور استحکام میں مدد کرتا ہے، بلکہ یہ (چین) کی عسکری ذہنیت کو بھی اجاگر کرتا ہے۔تائیوان کے صدارتی دفتر نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ چین اپنی"یکطرفہ فوجی اشتعال انگیزیوں" سے جزیرے کی جمہوری آزادیوں اور علاقائی امن واستحکام کو خطرے میں ڈال رہا ہے، لیکن کہا کہ لوگ یقین کرسکتے ہیں کہ تائیوان اپنی سلامتی کو یقینی بنا سکتا ہے۔چین کے سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی نے کہا کہ لائی کی افتتاحی تقریر"انتہائی نقصان دہ"تھی اور چین کے جوابی اقدامات"جائز، قانونی اور ضروری" ہیں۔لائی کی تقریر تائیوان کی آزادی کی خواہش کا اعتراف تھی اور اس نے آبنائے کے پار امن و استحکام کو نقصان پہنچایا۔تائیوان کے مستقبل کا فیصلہ صرف چین کے 1.4 بلین لوگ کرسکتے ہیں، نہ صرف تائیوان کے 23 ملین لوگ۔

بحریہ کی سائیکلون ریمال کے لیے تیاری

نئی دلی۔ 26رمئی۔ایم این این۔ہندوستانی بحریہ نے موجودہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پیز(کی پیروی کرتے ہوئے، سمندری طوفان ریمال کے بعد ایک قابل اعتبار انسانی امداد اور ڈیزاسٹر ریلیف (ایچ اے ڈی آر) ردعمل کو آگے بڑھانے کے لیے تیاری کی کارروائیاں شروع کی ہیں۔طوفان کے 26 / 27 مئی 2024 کی درمیانی رات کو ساحل سے گزرنے کا امکان ہے۔بحریہ کے ہیڈ کوارٹرز میں صورتحال پر گہری نظر رکھی جارہی ہے، ہیڈ کوارٹر، مشرقی بحری کمان کی طرف سے جامع تیاری کی کارروائیاں کی جارہی ہیں۔سمندری طوفان ریمال، جس کی زبردست شدت سے شدید طوفان میں تبدیل ہونے کی توقع ہے، ساگر جزیرہ، مغربی بنگال اور کھیپوپارا، بنگلہ دیش کے درمیان ٹکرانے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔تیاری کے طور پر، ہندوستانی بحریہ نے متاثرہ آبادی کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے فوری طور پر تعیناتی کے لیے ایچ اے ڈی آر اور طبی سامان سے لیس دو بحری جہاز تیار کیے ہیں۔مزید برآں، بھارتی بحریہ کے ہوابازی کے اثاثے، بشمول سی کنگ اور چیتک ہیلی کاپٹرز ڈورنیئر طیارے، تیز رفتار ردعمل کے لیے تیار ہیں۔فوری مدد فراہم کرنے کے لیے کولکتہ میں آلات کے ساتھ خصوصی ڈائیونگ ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ضروری سامان کے ساتھ مزید غوطہ خوری کی ٹیمیں وشاکھاپٹنم میں اسٹینڈ بائی پر ہیں، ضرورت پڑنے پر فوری تعیناتی کے لیے تیار ہیں۔ایچ اے ڈی آر اور طبی سامان کے ساتھ دو فلڈ ریلیف ٹیمیں (ایف آر ٹی ایس) کولکتہ میں تعینات ہیں۔اس کے علاوہ، وشاکھاپٹنم اور چلکا سے دو ایف آر ٹی تیار ہیں اور مختصر نوٹس پر تعیناتی کے لیے تیار ہیں۔ہندوستانی بحریہ چوکس ہے اور سمندری طوفان ریمال کے تناظر میں فوری اور موثر مدد فراہم کرنے کے لیے بدلتی ہوئی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔

مالدیپ ہندوستان کی RuPay سروس متعارف کرانے کے لیے تیار

مالے۔26رمئی۔ایم این این۔اپنے دوطرفہ تعلقات میں تناؤ کے باوجود، مالدیپ جلد ہی ہندوستان کی RuPay سروس شروع کرے گا، جس کے بارے میں ایک سینئر وزیر نے کہا ہے کہ"مالدیپ کے روفیا کو تقویت ملے گی۔RuPay نیشنل پیمنٹس کارپوریشن آف انڈیا (NPCI) کا ایک پروڈکٹ ہے جو ہندوستان میں اپنے عالمی کارڈ کی ادائیگی کا پہلا نیٹ ورک ہے، جس کی ہندوستان بھر میں اے ٹی ایمز، پی او ایس آلات، اور ای کامرس ویب سائٹس پر وسیع قبولیت ہے۔اقتصادی ترقی اور تجارت کے وزیر محمد سعید نے یہ اعلان کرتے ہوئے کہ کس طرح ہندوستان اور چین دونوں نے باہمی تجارت میں مقامی کرنسی کے استعمال پر اتفاق کیا ہے، ہندوستان کے RuPay کے آنے والے آغاز کے بارے میں بات کی۔سعید نے بدھ کو سرکاری پی ایس ایم نیوز کو بتایا،"ہندوستان کی RuPay سروس کے آنے والے آغاز سے مالدیپ کے روفیا کو مزید تقویت ملے گی۔انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ"ڈالر کے مسئلے کو حل کرنا اور روفیا کو تقویت دینا موجودہ انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔تاہم، لانچ کے لیے کسی تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔سعید نے بتایا کہ کارڈ کو"مالدیپ کے علاقے میں روپوں میں لین دین کے لیے رسمی طور پر استعمال کیا جائے گا۔"وزیر نے کہا کہ"ہم فی الحال ہندوستان کے ساتھ بات چیت میں مصروف ہیں تاکہ روپوں میں ادائیگیوں کو آسان بنانے کے راستے تلاش کریں۔اگست 2022 میں مالدیپ کے اس وقت کے صدر ابراہیم محمد صالح کے ہندوستان کے سرکاری دورے کے دوران ہندوستان-مالدیپ کے مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ دونوں رہنماؤں نے مالدیپ میں روپے کارڈ کے استعمال کو فعال کرنے کے لیے جاری کام کا خیر مقدم کیا اور اس کے لیے مزید اقدامات پر غور کرنے پر اتفاق کیا۔

مدھیہ پردیش میں GAIL کے 10 میگاواٹ کے گرین ہائیڈروجن پلانٹ کا افتتاح کیا

بھوپال۔ 26رمئی۔ایم این این۔ریاستی ملکیت والی GAIL انڈیا لمیٹڈ نے مدھیہ پردیش کے وجے پور میں پہلا گرین ہائیڈروجن پلانٹ شروع کردیا گیا ہے، جو ملک کی سب سے بڑی قدرتی گیس کی ترسیل اور تقسیم کرنے والی فرم کی نئی اور متبادل توانائی کے لیے ایک اہم قدم ہے۔وجے پور کمپلیکس میں گرین ہائیڈروجن پیدا کرنے والے یونٹ کے لیے 10 میگا واٹ کا پروٹون ایکسچینج میمبرین الیکٹرولائزر کینیڈا سے درآمد کیا گیا ہے۔یہ پلانٹ روزانہ تقریباً 4.3 ٹن سبز ہائیڈروجن پیدا کرے گا، جس کی پاکیزگی حجم کے لحاظ سے تقریباً 99.999 فیصد ہوگی۔یہ قابل تجدید ذرائع سے پیدا ہونے والی بجلی کا استعمال کرتا ہے جیسے سورج کی شمسی توانائی، پانی کو تقسیم کرنے کے لیے سبز ہائیڈروجن پیدا کرنے کے لیے۔ایک بیان میں، گیل نے کہا کہ پلانٹ نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن کے مطابق ہے جس نے 2030 تک ملک کے لیے 5 ملین ٹن سالانہ گرین ہائیڈروجن کی پیداواری صلاحیت کا ہدف مقرر کیا ہے۔بھارت اپنے کاربن کے اخراج کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ توانائی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے متبادل ایندھن کے ذریعہ ہائیڈروجن پر توجہ مرکوز کررہا ہے۔ابتدائی طور پر اس یونٹ سے پیدا ہونے والی ہائیڈروجن کو قدرتی گیس کے ساتھ ایندھن کے طور پر استعمال کیا جائے گا اور وجے پور کے موجودہ پلانٹ میں چلنے والے مختلف عملوں اور آلات میں قیدی مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔اس کے علاوہ، اس ہائیڈروجن کو قریبی جغرافیوں میں خوردہ صارفین تک پہنچانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے، جسے ہائی پریشر جھرنوں کے ذریعے منتقل کیا جائے گا۔کھلی رسائی کے ذریعے قابل تجدید بجلی کی فراہمی کے علاوہ، گیل وجے پور (دونوں(میں تقریباً 20 میگاواٹ کے شمسی توانائی کے پلانٹ بھی قائم کر رہا ہے۔موجودہ ضابطے صرف 5 فیصد ہائیڈروجن کو قدرتی گیس کے ساتھ ملانے کے لیے فراہم کرتے ہیں۔قدرتی گیس کے ساتھ ہائیڈروجن کو مزید ملانے کے لیے GAIL انجینئرز انڈیا لمیٹڈ اور IIT کانپور کے ساتھ مشترکہ مطالعہ کررہا ہے۔

ایسٹونیا نے چینی سائبر حملوں پر تنقید کی

ہندوستان سے دفاعی تعاون کا مطالبہ کیا

نئی دلی۔26رمئی۔ایم این این۔ایسٹونیا، جو اپنی سائبر سیکیورٹی صلاحیتوں کے لیے جانا جاتا ہے، نے ہندوستان سے دفاعی صنعت کے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے، چینی ہیکرز پر سخت حملہ کیا ہے۔ٹائمز ناؤ سے بات کرتے ہوئے، اسٹونین کے وزیر دفاع ہنو پیوکور نے کہا:"چین میں، حکومت کی طرف سے پیشہ ورانہ طور پر لوگوں کو نقصان پہنچانے کے لیے رکھا جاتا ہے۔اس برائی سے لڑنے کے لیے تیار ہر ملک ایسٹونیا میں خوش آئند ہے۔ہمارے پاس سائبر فیلڈ میں تجربہ ہے اور ہم نے کچھ پروگرام بنائے ہیں جب ہمارے پاس لوگ لڑائی میں حصہ ڈالنے کے لیے تیار ہوں۔"پیوکور نے کہا کہ انہوں نے ہندوستانی دفاعی وفد کے ارکان سے ملاقات کی ہے اور ہندوستان کی دفاعی صنعت کے عروج کو سراہا ہے۔انہوں نے کہا کہ یقینی طور پر ایک موقع ہے اور وفد کے ارکان سے کہا کہ وہ مخصوص معاملات پر مناسب اسٹونین حکام سے بات کریں۔وزیر دفاع نے کہا کہ ہندوستانی سیکورٹی اسٹیبلشمنٹ پہلے ہی سائبر مسائل پر ایسٹونیا کے ساتھ رابطے میں ہے۔سائبر پلیٹ فارم کے استعمال سمیت اس طرح کے مزید تبادلے، نہ صرف حکومتوں کے درمیان، بلکہ نجی شعبے کے درمیان بھی ہوسکتے ہیں۔

کشمیری پنڈت نے 32 سال بعد ووٹ دیا، کشمیر کی بدلتی ہوئی صورتحال کو اجاگر کیا

سرینگر۔ 26رمئی۔ایم این این۔اپنا ووٹ ڈالنے آئے بے گھر کشمیری پنڈت ووٹر ویر صراف نے 32 سال بعد ووٹ ڈالنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کی بدلتی ہوئی صورتحال نے انہیں کشمیر میں آکر ووٹ ڈالنے پر مجبور کیا۔ جموں وکشمیر کی انت ناگ۔راجوری لوک سبھا سیٹ پر کلووٹنگ ہوئی اور بھاری تعداد میں لوگوں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔انت ناگ کے ایک پولنگ بوتھ پر اپنا ووٹ ڈالنے کے بعد صراف نے بتایا،"میں نے 32 سال بعد کشمیر میں اپنا ووٹ ڈالا ہے۔میں ایک اقلیتی برادری سے ہوں جو عام طور پر یہاں نہیں آتے۔لیکن پچھلے دس سالوں میں کشمیر میں بدلتے ہوئے حالات ہمیں کشمیر میں آکر ووٹ ڈالنے پر مجبور کیا۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ"اپنی مادر وطن میں ووٹ ڈالنا خوشی کا لمحہ ہے کیونکہ یہ سب سے مقدس مقام ہے۔ہم اپنی مادر وطن کی پوجا کرتے ہیں۔اس سے قبل، الیکشن کمیشن نے انت ناگ-راجوری حلقہ میں پولنگ کی تاریخ میں 7 مئی سے 25 مئی تک نظر ثانی کی تھی ۔جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی انت ناگ-راجوری سیٹ پر نیشنل کانفرنس کے امیدوار میاں الطاف احمد اور اپنی پارٹی کے ظفر اقبال منہاس کے خلاف انتخابی میدان میں ہیں۔اپنے ووٹ کی اہمیت کے بارے میں پوچھے جانے پر صراف نے کہا کہ میں نے یہ ووٹ اپنی روح کی تسکین کے لیے ڈالا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہاں ہر کشمیری پنڈت نے اپنا ووٹ نہیں ڈالا۔"میرے کچھ دوست میرے ساتھ اپنا حق استعمال کرنے آئے تھے۔وہ جموں میں نہیں بلکہ کشمیر میں ووٹ ڈالنا پسند کرتے ہیں۔جموں، بارہمولہ، سری نگر اور ادھم پور کی سیٹوں پر پہلے ہی پولنگ ہوچکی ہے۔5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر میں یہ پہلے عام انتخابات ہیں، پانچویں مرحلے میں جموں وکشمیر کے بارہمولہ پارلیمانی حلقے میں 79.55 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ای سی آئی کے مطابق، یہ 35 سالوں میں گزشتہ 8 لوک سبھا انتخابات میں اس حلقے میں سب سے زیادہ ووٹ ڈالنے کا ریکارڈ ہے۔اس سے پہلے، سری نگر حلقے میں بھی 1999 کے بعد سب سے زیادہ 38 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔جموں وکشمیر میں پانچ مرحلوں میں ووٹنگ ہورہی ہے۔جموں وکشمیر اور دیگر جگہوں پر تمام لوک سبھا سیٹوں کے لیے ووٹوں کی گنتی 4 جون کو مقرر کی گئی ہے۔

ذات اور عدم مساوات

پی چدمبرم
(سابق مرکزی وزیر داخلہ وفینانس)

ایسی چیزیں ہیں جو ہم دیکھتے ہیں لیکن اِن پر توجہ نہیں دیتے، ایسی چیزیں ہیں جو ہم پڑھتے ہیں لیکن اِن کا اندراج نہیں کرتے، ایسی چیزیں ہیں جو ہمیں جھنجھوڑتی ہیں لیکن ہم اِن سے کنارہ کشی اختیار کرلیتے ہیں۔ہم ہندوستانیوں کے وجود (ہم اسے زندہ رہنا کہتے ہیں) کی یہ حقیقت ہے۔اس میں کافی تعداد غریبی، امتیازی سلوک وتعصب کے خلاف لڑنے والے سخت مسابقتی اور متضاد اُمنگوں سے نمبرد آزما ہے۔کولکتہ کے سنٹرل ایونیو کے قریب درمیانی شب اگر کوئی گاڑی چلاتے ہوئے گذرتے ہیں تو یقیناً کچھ لوگ سڑک کے کنارے نیند میں غرق لوگوں کی ایک کثیر تعداد ضرور دیکھیں گے، یا دریافت کریں گے کہ ان لوگوں کے پاس رات کو سونے کیلئے، سر چھپانے کیلئے آسرا کیوں نہیں ہے۔دارالحکومت دہلی میں سڑکوں کے کسی بھی موڑ سے گذریں بہت سارے بچے دکھائی دیں گے جو بھیک مانگتے ہیں۔پھول یا تولئے یا غیر قانونی طور پر شائع کردہ کتابیں فروخت کرتے ہیں۔اُنھیں دیکھ کر کیا یہ سوال پیدا نہیں ہوگا کہ آخر یہ بچے اسکول میں کیوں نہیں ہیں؟ سڑکوں پر کیوں ہیں؟ ہندوستان کے بہت سے حصوں میں سوکھی اور خشک زمینوں سے گذریں جہاں پانی کا نام ونشاں نہیں، زمین پر کچھ بھی اُگتا نظر نہیں آتا پھر بھی ہزاروں لوگ زمین پر رہتے ہیں، اس سلسلہ میں اہم بات یہ ہے کہ بہت کم لوگ سوچیں گے کہ ان کا ذریعہ معاش کیا ہے۔اب آپ کو کانگریس کے انتخابی منشور کے بارے میں بتاتے ہیں۔لوک سبھا انتخابات 2024ء کے کانگریسی انتخابی منشور میں یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ کئی برسوں خاص طور پر گزشتہ تین دہوں سے ہندوستان کی معیشت فروغ پائی ہے جس کا اندازہ متوسط طبقہ کی تعداد میں ہورہے اضافہ، اشیائے ضروریہ کی کثرت، ہر ہندوستانی کے ہاتھ میں موبائیل فون، اچھی بین ریاستی سڑکوں، روشنیوں سے جگمگاتے شاپنگ مالس سے لگائی جاسکتی ہے، تاہم درخشاں ہندوستان کی تصویر اس بدصورت سچائی یا حقیقت کو نہیں چھپاسکتی جو یکدم ہماری ناکامیوں کی یاد دہانی کرواتی ہیں اور جو حقیقت میں ہمارے صحیح سمت کا تعین کراتی ہیں۔

معیشت کا آئینہ دار معاشرہ

جہاں تک غربت کا سوال ہے UNDP نے شہری علاقوں میں ماہانہ 1286 روپئے کی فی کس آمدنی اور دیہی علاقوں میں ماہانہ 1089 روپئے کی فی کس آمدنی کو خط غربت قرار دیا ہے۔اس نے ہندوستان میں غریبوں کی تعداد 22.8 کروڑ بتائی ہے۔کچھ بھی ہو یہ کہا جاسکتا ہے کہ سراسر ایک بہت کم اندازہ ہے۔World Inequality Lab کے مطابق نچلی سطح کے 50 فیصد (71 کروڑ) لوگوں کے پاس قومی دولت کا صرف 3 فیصد حصہ ہے اور قومی آمدنی میں ان کا حصہ صرف 13 فیصد ہے۔حکومت کے ہاؤس ہولڈ کنزمپشن ایکس پینڈیچر سروے (HCSE) نے زیریں سطح کے 50 فیصد یا آفس ہولڈ Consumption (ماہانہ) شہری علاقوں کیلئے 3094 اور دیہی علاقوں کیلئے 2001 روپئے مقرر کیا ہے یا تخمینہ لگایا ہے۔اسی طرح زیریں سطح کے 20 فیصد لوگوں کے استعمال کے اخراجات کا اندازہ لگانے کیلئے ریاضی میں مہارت کی ضرورت نہیں ہے وہ عملی طور پر کسی چیز کے مالک نہیں، ان کی کمائی بہت کم ہے اور ایک گھرانہ کے طور پر زمین پر اپنے وجود یا بقاء کیلئے بمشکل کھاتے ہیں یا خود پر خرچ کرتے ہیں۔آپ کو بتادیں کہ بھوک کے عالمی اشاریہ میں 125 ملکوں میں ہندوستان کا 111 واں مقام ہے۔

HCSE کے مطابق غریبوں میں او بی سیز (دیگر پسماندہ طبقات) متوسط درجہ کے قریب ہیں جبکہ درج فہرست طبقات (ایس سی) اور درج فہرست قبائل (ایس ٹیز) سب سے زیادہ غربت کا شکار ہیں۔کیا یہ حیرت انگیز نہیں کہ معاشی درجہ بندی اس سماجی درجہ بندی کی آئینہ دار ہے جو ملک میں صدیوں سے موجود ہے اور ہندوستانی معاشرہ میں بڑی گہرائی تک پیوست ہے اور سماجی درجہ بندی کا جہاں تک سوال ہے یہ ذات پات پر مبنی ہے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ انتہائی غریب اور محروم طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگ بہت ہی کم اُجرتوں پر کام کرتے ہیں۔وہ اپنے ہاتھوں سے گندگی صاف کرتے ہیں اور اسی طرح کے کام کرتے ہوئے اپنا گذارہ کرتے ہیں جبکہ تمام انسانوں کو ایک باوقار زندگی گذارنے کا حق حاصل ہے۔اس بارے میں یہ واضح کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ 15.4 کروڑ افراد سرگرم ہیں جنھوں نے اپنے نام MGNREGA کے تحت درج کروائے ہیں۔انھیں MGNREGA کے تحت سالانہ 50 دن کے اوسط سے کام دیا گیا ہے۔یہ تو ہمارے ملک میں غریبوں کی حالت زار رہی جبکہ آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ ملک کی صرف 10 فیصد آبادی ایسی ہے قومی آمدنی میں جس کا حصہ 57.7 فیصد ہے۔صرف 9223 شخصیتیں ایسی ہیں جن کا قومی آمدنی میں 21 فیصد حصہ ہے اور صرف 92234 شخصیتیں ایسی ہیں جن کا قومی آمدنی میں 4.3 فیصد حصہ ہے جو ایسی کاروں کے مالک ہیں جن کی قیمتیں 3.22 کروڑ اور 8.89 کروڑ کے درمیان ہے۔واضح رہے کہ سال 2023ء میں ہمارے ملک میں 103، LABHORGINIIS گاڑیاں فروخت کی گئیں۔دولت مندوں نے حکومت سے اظہارِ ممنونیت کے طور پر الیکٹورل بانڈس کے ذریعہ س کی مالی مدد کی۔مثال کے طور پر 362 دولت مندوں نے بدنام زمانہ الیکٹورل بانڈس خریدے جن کی مالیت 757 کروڑ روپئے تھی اور پھر انھیں سیاسی جماعتوں کو بطور عطیہ پیش کردیا۔اس طرح تمام سیاسی جماعتیں اپنے عطیہ دہندگان کی ممنون ومشکور ہیں لیکن ایک بات ضرور کہی جاسکتی ہے کہ کوئی بھی بناء مقصد کے عطیات نہیں دیتا۔

اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا اچھے دن آگئے ہیں؟ آیا ہندوستان اور ہندوستانی آتما نربھر (خود مکتفی) ہوگئے ہیں؟ صرف چین کے ساتھ ہندوستان کا تجارتی خسارہ (ہاں جس ملک کے سپاہیوں نے ہندوستانی علاقہ پر قبضہ کیا ہے اور ہندوستانی فوجیوں کو پٹرولنگ سے روک دیا ہے) سال 24-2023ء میں 100 ارب ڈالرس رہا۔کیا یہی امرت کال کی صبح کا آغاز ہے؟ آخر کب تک عوام کو دھوکہ دیا جاتا رہے گا اور ان سے جھوٹ بولا جائے گا؟ جب تک سیاسی جماعتیں یہ تسلیم نہیں کرتی کہ ہندوستانی سیاست اور معیشت کے دو علامات ذات پات اور عدم مساوات ہیں ہم غربت، امتیازی سلوک اور ظلم وجبر کی جڑ (اصل وجہہ) پر عمل نہیں کرسکتے۔کانگریس کے منشور نے بی جے پی کے ترقی سے متعلق بیانیئے کے تاریک پہلو کی طرف توجہ مبذول کروائی اور اہم حصہ داروں سے چند ایک سادہ وعدے کئے۔مثال کے طور پر کانگریس کے انتخابی منشور میں ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی سے یہ وعدہ کئے گئے ہیں کہ ملک بھر میں ذات پات اور سماجی واقتصادی حالت پر مبنی سروے کیا جائے گا اور اس سروے کے ذریعہ جمع کردہ ڈاٹا اس ضمن میں اثباتی اقدامات کیلئے ایجنڈہ کو مضبوط اور مستحکم کرے گا۔اس کے علاوہ انتخابی منشور میں یہ بھی وعدہ کیا گیا کہ ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کے تحفظات پر 50 فیصد کی جو حد ہے اس حد کو برخواست کیا جائے گا۔اس کے ساتھ ہی منشور میں یہ بھی وعدہ کیا گیا ہے کہ کانگریس کے اقتدار میں آنے کے اندرون سال ایس سی، ایس ٹی اور او بی سیز کیلئے محفوظ مخلوعہ جائیداوں پر بھرتیاں کی جائیں گی۔

نوجوانوں سے انتخابی منشور میں وعدہ کیا گیا کہ ان کیلئے قانون حق اپرنٹس شپ منظور کیا جائے گا۔اُنھیں ایک سال کی اپرنٹس شپ کی گیارنٹی دی جائے گی۔اس کے علاوہ سالانہ دس ہزار روپئے اسٹائپنڈ دیا جائے گا، ملازمتیں فراہم کی جائیں گی۔کانگریس نے اقتدار میں آنے پر مرکزی حکومت میں مخلوعہ 20 لاکھ جائیدادوں پر بھرتیوں کا وعدہ کیا، یہ بھی وعدہ کیا گیا کہ وہ تعلیمی قرض اور غیر ادا شدہ سود معاف کرے گی۔خواتین کیلئے مہالکشمی اسکیم اور غریب خاندانوں کو سالانہ ایک لاکھ روپئے کی امداد فراہم کرنے کا وعدہ بھی انتخابی منشور میں شامل ہے۔اس کے علاوہ MGNREGA کام پر اقل ترین اُجرت میں اضافہ کرکے اسے یومیہ 400 روپئے کردینے کا وعدہ بھی کیا گیا ہے۔انتخابی منشور میں خواتین سے یہ بھی وعدہ کیا گیا کہ کانگریس کی حکومت آنے پر مرکزی ملازمتوں میں 50 فیصد جائیدادیں خواتین کیلئے محفوظ کی جائیں گی۔

CSIR کے مرکزی مکینیکل انجینئرنگ ریسرچ نے الیکٹرک ٹلر کا آغاز کیا

نئی دلی۔26رمئی۔ایم این این۔ڈاکٹر این کلیسیلوی، ڈائرکٹر جنرل، سائنسی اور صنعتی تحقیق کی کونسل (سی ایس آئی آر) اور سکریٹری، شعبہ سائنسی اور صنعتی تحقیق (ڈی ایس آئی آر) نے 25 مئی 2024 کو درگاپور میں سینٹرل مکینیکل انجینئرنگ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے الیکٹرک ٹلر کی رونمائی کی۔سی ایس آئی آر-سی ایم ای آر آئی ایس جدید ٹیکنالوجی چھوٹے سے لے کر حاشیہ پر یا معمولی کسانوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار کی گئی ہے، جو کہ ملک کی 80 فیصد سے زیادہ کاشتکار برادری پر مشتمل ہے۔یہ کسان، عام طور پر 2 ہیکٹر سے کم اراضی کے حامل، مختلف زرعی کاموں کے لیے الیکٹرک ٹلر کا استعمال کرسکتے ہیں، جو کافی حد تک کم آپریشنل اخراجات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔مزید برآں، یہ پیشرفت خالص صفر اخراج کو حاصل کرنے اور ماحول دوست کاشتکاری کے طریقوں کو فروغ دینے کے ہندوستان کے عزم کو واضح کرتی ہے۔الیکٹرک ٹلر بہتر ٹارک اور فیلڈ افادیت کا حامل ہے، جبکہ صارف کے آرام اور ماحولیاتی پائیداری کو بھی ترجیح دیتا ہے۔یہ ہاتھ کے بازو کی تھرتھراہٹ یعنی تحریک کو نمایاں طور پر کم کرتا ہے، خاموشی سے کام کرتا ہے، اور روایتی آئی سی ای ٹیلرز کے مقابلے میں صفر اخراج پیدا کرتا ہے۔آپریشنل اخراجات میں 85 فیصد تک کمی کی صلاحیت کے ساتھ، اس کا صارف دوست ڈیزائن بیٹری پیک کی تبدیلی کو سپورٹ کرتا ہے اور اے سی اور سولر ڈی سی چارجنگ سمیت متعدد چارجنگ آپشنز پیش کرتا ہے۔ٹلر معیاری زرعی اٹیچمنٹس کی ایک وسیع صف کے ساتھ جیسے کہ ریجرز، ہل، لوہے کے پہیے اور کاشتکار بھی بغیر کسی رکاوٹ کے ضم ہوجاتا ہے۔یہ 2 انچ کے واٹر پمپ اور ٹرالی اٹیچمنٹ سے لیس ہوتا ہے جو 500 کلو تک وزن اٹھانے کی صلاحیت رکھتا ہے، جس سے اس کی صلاحیت میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔استعداد الیکٹرانک کنٹرولز اور ایرگونومک ہینڈلنگ کی خصوصیت کے ساتھ، آپریٹرز آسانی کے ساتھ فیلڈز کو نیویگیٹ کرسکتے ہیں، تھکاوٹ کو کم کرسکتے ہیں اور پیداواری صلاحیت کو زیادہ سے زیادہ کرسکتے ہیں۔-سی ایس آئی آر-سی ایم ای آر آئی کی طرف سے الیکٹرک ٹلر زرعی مشینری میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے، جو ایک زیادہ پائیدار اور موثر کاشتکاری کے مستقبل کی راہ ہموار کرتا ہے۔

ہندوستان 2047 تک 30 ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے کا خواہاں

نئی دلی۔26رمئی۔ایم این این۔ ہندوستان نے 2047 تک 30 ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے کا ایک بلند حوصلہ جاتی ہدف مقرر کیا ہے، جیسا کہ وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے بیان کیا ہے۔حکومت مینوفیکچرنگ سیکٹر کی بحالی اور 2028 تک 5 ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے کے ذریعے اس ترقی کو حاصل کرنے کا تصور کرتی ہے۔بین الاقوامی مالیاتی فنڈ میں ہندوستان کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے مطابق، 2047 تک ملک کی اقتصادی ترقی کے 8 فیصد یا اس سے زیادہ تک پہنچنے کا امکان ہے۔عالمی بینک کو توقع ہے کہ مالی سال 23 / 24 میں ہندوستان کی پیداوار کی شرح نمو 7.5 فیصد تک پہنچ جائے گی، جو حکومت کی امنگوں کی حمایت کرتا ہے۔صنعتکار گوتم اڈانی کا خیال ہے کہ ہندوستان 2030 تک دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت اور 2050 تک دوسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا، جو اس کے ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ اور بڑھتی ہوئی فی کس آمدنی سے چلائے گا۔

ہندوستان اور امریکہ نے خلائی تعاون کو مضبوط کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا

واشنگٹن۔ 26ر مئی۔ایم این این۔امریکہ اور بھارت نے اپنا دوسرا سالانہ ایڈوانسڈ ڈومینز ڈیفنس ڈائیلاگ (AD3) واشنگٹن ڈی سی میں منعقد کیا، جہاں انہوں نے خلائی تعاون کو بڑھانے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا اور امریکی صنعت کے ساتھ تعاون کے لیے ممکنہ شعبوں کی نشاندہی کی۔اس مکالمے کی مشترکہ صدارت امریکہ کے قائم مقام اسسٹنٹ سکریٹری برائے دفاع برائے خلائی پالیسی وپن نارنگ اور ہندوستان کے جوائنٹ سکریٹری برائے بین الاقوامی تعاون وشویش نیگی نے کی، اور اس میں امریکی خلائی کمانڈ، جوائنٹ کمرشل آپریشنز سیل، اور مصنوعی ذہانت کے ماہرین بھی شامل تھے۔ دونوں ممالک نے باقاعدہ ورکنگ گروپ ڈسکشن کے ذریعے AD3 کو آگے بڑھانے اور خلائی ڈومین میں تعاون کو بڑھانے کے لیے شعبوں کی تلاش پر اتفاق کیا۔یہ میٹنگ نئی دہلی میں ڈیفنس ٹیک اینڈ ٹریڈ انیشیٹو (DTTI) کے تحت ہند-امریکہ کے مشترکہ ورکنگ گروپ کے درمیان پہلی کی دو روزہ میٹنگ کے بعد ہوئی ہے، جہاں انہوں نے دفاعی تعاون اور مشترکہ پیداوار کو بڑھانے کے لیے اپنی متعلقہ طاقتوں کا فائدہ اٹھانے پر تبادلہ خیال کیا۔

'اسرائیل عالمی عدالت کے فیصلے پر عمل درآمد کرتے ہوئے رفح میں فوجی مہم ختم کرے': اسپین

اسپین نے اسرائیل سے اپیل کی ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی عدالت کے فیصلے کو لاگو کرتے ہوئے رفح میں فوجی آپریشن ختم کرے۔اسپین کے وزیر خارجہ ہوزے مینوئل البیرس نے اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ رفح میں اسرائیل کی فوجی کارروائی ختم کرنے کے عالمی عدالت انصاف (آئی سی جے) کے فیصلے پر عمل درآمد کرے۔قابل ذکر ہے کہ آئی سی جے کے صدر نواف سلام نے جمعہ کے روز کہا تھا کہ اسرائیل کو جنوبی غزہ کی پٹی میں رفح میں اپنی فوجی کارروائی روکنی ہوگی۔جج نے کہا کہ نسل کشی کے الزامات کی تحقیقات کرنے والے مشنوں کے ساتھ ساتھ انسانی امداد کے لیے انکلیو تک بلا روک ٹوک رسائی کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔بین الاقوامی عدالت رفح میں اسرائیل کی جارحیت کے خاتمے سمیت احتیاطی تدابیر کو لازمی قرار دیتی ہے۔جنگ بندی، یرغمالیوں کی رہائی اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر غزہ کے لوگوں کی تکالیف ختم ہونی چاہیے اور تشدد رکنا چاہیے۔

وزیر خارجہ نے جارجیا کو قومی دن کے موقع پر گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی

نئی دہلی۔26رمئی۔ایم این این۔وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اتوار کو جارجیا کے اپنے ہم منصب الیا ڈارچیاشویلی اور جارجیا کے لوگوں کو ان کے قومی دن پر گرمجوشی سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے دوطرفہ تعلقات کی مسلسل ترقی کی امیدوں کا اظہار کیا۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے X پر ایک پوسٹ میں کہا،"وزیر خارجہ ایلیا ڈارچیاشویلی اور جارجیا کے دوست عوام کو ان کے قومی دن پر مبارکباد۔دعا ہے کہ ہمارے تعلقات ہمارے لوگوں کے فائدے کے لیے بڑھتے رہیں۔غور طلب ہے کہ ہندوستان اور جارجیا، دونوں ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے حالیہ برسوں میں، ہندوستان اور جارجیا نے اعلیٰ سطحی مصروفیات میں اضافہ دیکھا ہے، جس میں نومبر 2023 میں نئی دہلی میں منعقدہ ساتویں ہندوستان-جارجیا دفتر خارجہ کی مشاورت بھی شامل ہے۔اکتوبر 2023 نے دوطرفہ تعلقات کی گہرائی کو اجاگر کیا۔مالی سال 23-2022 میں دو طرفہ تجارت 432.35 ملین امریکی ڈالر تک پہنچنے کے ساتھ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون پروان چڑھا ہے۔مارچ 2023 میں تبلیسی میں فارمیکسل کے ذریعہ منعقدہ ہندوستان-جارجیا بزنس میٹنگ جیسے اقدامات نے اقتصادی تعلقات کو مزید تقویت دی ہے۔صلاحیت سازی کے دائرے میں، ہندوستان نے جارجیا کے لیے آئی ٹی ای سی (انڈین ٹیکنیکل اینڈ اکنامک کوآپریشن) جیسے پروگراموں کے ذریعے تعاون بڑھایا ہے، جو جارجیا کے پیشہ ور افراد کو سالانہ سلاٹ پیش کرتے ہیں۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ جارجیا کے سفارت کاروں کے لیے پہلا خصوصی کورس اکتوبر 2023 میں ایس ایس آئی ایف ایس، نئی دہلی میں منعقد کیا گیا تھا، جو سفارتی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے ہندوستان کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ثقافتی تبادلے نے ہندوستان اور جارجیا کے درمیان قریبی تعلقات کو فروغ دینے میں بھی اہم رول ادا کیا ہے۔قابل ذکر واقعات میں جولائی 2021 میں تبلیسی پارک میں مہاتما گاندھی کے مجسمے کی نقاب کشائی اور مئی 2023 میں گوا کے آثار قدیمہ کے میوزیم میں سینٹ کوئین کیتیون کے آثار کے لیے ایک گیلری کا افتتاح شامل ہے۔

لوکل کرائم برانچ نے 2لاکھ 92ہزار مالیت کے

15 مسروقہ موبائل فون قبضے میں لے لیے

ناندیڑ:26رمئی(ورق تازہ نیوز)چوروں نے صبح کی سیر کے لیے جانے والے کئی شہریوں کے موبائل فون چوری کر لیے تھے۔ ان میں سے کچھ لٹیروں کو لوکل کرائم برانچ نے حراست میں لے کران سے 3 لاکھ 22 ہزار روپے کا قیمتی سامان ضبط کیا ہے۔مقامی کرائم برانچ کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر روی واہولے اور ان کے ساتھیوں نے عبدالمجیب عبدالحمید(45سال)ساکن کھڑکپورہ ناندیڑ اور شیخ عرفان شیخ اسماعیل(36 سال)دولہے شاہ رحمان نگرحراست میں لے کران کے پاس سے 20 ہزار روپے مالیت کے دومسروقہ موبائل فون برآمد کرلیے۔ان دونوں ملزمان کو جبری چوری کے مقدمہ نمبر 110 / 2023 میں مزید تفتیش کے لیے ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا گیا ہے۔لوکل کرائم برانچ کے پولیس سب انسپکٹر آنند بچھوار نے کابرانگر علاقہ سے ویبھو مہندر سوریہ تلے کو گرفتار کیا اوراس کے پاس سے 2 لاکھ 72 ہزار روپے کے 13 چوری شدہ موبائل فون ضبط کئے۔اس نے جرم میں استعمال ہونے والی 50 ہزارروپے کی اسکوٹی سمیت 3 لاکھ 22 ہزارروپے ضبط کرلیے ہیں۔اس چور نے بھاگیہ نگراور وزیرآباد میں دوتین جرائم کرنے کا اعتراف کیا ہے۔پولیس سپرنٹنڈنٹ شری کرشنا کوکاٹے، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار، ڈاکٹر کھنڈرائی دھروغیرہ نے' لوکل کرائم برانچ کے پولس انسپکٹرادے کھنڈرائی، اسسٹنٹ پولس انسپکٹر روی واہولے، پولس سب انسپکٹر آنند بچھوار، پولس کمشنر گنگادھر کدم، گنڈیراؤ کرلے، سنجیو۔ جنکل واڈ، مہیش بڈگو، رندھیر سنگھ راجبنسی، گجانن بینواڈ، دیوی داس چوان، جوالا سنگھ باواری، مارونی پوار، مارونی مور، بالاجی منڈے،شنکرکیندر،سائبرسیل کے پولیس سب انسپکٹر گنگا پرساد دلوی، پولیس افسر دیپک اودھانے کی خدمات کوسراہا ہے۔

نئی نسل کو دینی وعصری دونوں ہی تعلیم سے آراستہ کرانے کی ضرورت ہے

ممبئی?26 مئی ۔جمعیۃ علماء مہاراشٹر(ارشدمدنی)کی مجلس عاملہ کی جائزہ وبجٹ میٹنگ دفتر جمعیۃ علماء مہاراشٹر واقع امام باڑہ ممبئی میں زیرصدارت مولانا مسعود احمد حسامی کارگزار صدر جمعیۃعلماء مہاراشٹرمنعقدہوئی،جس میں سالانہ بجٹ کی منظوری اور دیگراہم امور پرتبادلہ خیال کیا گیا۔قاری محمد ادریس انصاری(پونے)کی تلاوت سے میٹنگ کا ا?غاز ہوا،مفتی ابو ایوب قاسمی نے گزشتہ میٹنگ کی کارروائی پڑھ کرسنائی جس پرصدرمجلس نے تائیدی دستخط ثبت کئے۔مولانا عبدالعلیم فاروقی ?(نائب صدر جمعیۃعلماء ہند)،مولانا منیر احمد(کالینا)ممبئی،مولانا محمد ذاکر قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃعلماء مہاراشٹراور دیگرمرحومین کے لئے ایصال ثواب کیا گیااوران کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی گئی۔مفتی محمد یوسف قاسمی خازن جمع? علماء مہاراشٹر نے رمضان المبارک کی ا?مدنی کی رپورٹ پیش کی،اورسال 2024-25?کے لئے مختلف مدات میں بجٹ منظور کیا گیا۔دینی تعلیمی بورڈ کی کارکردگی کو مزیدفعال بنانے کے مقصد سے چندمقامات پرمکاتب کے قیام کی منظوری دی گئی،اسکالرشپ اور عام طبی امدادکوعلی حالہ برقرار رکھتے ہوئے منتخب طلبہ کو یو پی ایس سی کوچنگ کے لئے امداد کرنے پرغور کیا گیااوراس کا لائحہ عمل طے کرنے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی،جس کی مشاورتی میٹنگ ?6جون بروز جمعرات ہونا طے پائی ہے،جس میں اسکالرشپ کے طریقہ کار وغیرہ کے لئے لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔مولانا حلیم اللہ قاسمی جنرل سکریٹر جمعیۃعلماء مہاراشٹر

نے جمعیۃ علماء ہند کی ابتدائی ممبر سازی کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ملک کے موجودہ حالات کے تناظر میں ضروری ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کے زیادہ سے زیادہ ممبر بنائے جائیں اور۔ممبر سازی کی اس تحریک کے ذریعہ سے ایسی ہلچل پیدا کی جائے کہ ریاست کے ایک ایک شہراور دیہات کے ہرفرد تک جمعیۃ علماء کا پیغام پہونچ جائے۔مولانا نے مزید کہا کہ ممبر سازی کے تکمل سے جمعیۃ علماء کا پیغام اوراس کی کارکردگی ہرگھر ہرفرد تک پہونچانے کا بہترین موقع ہوتا ہے،جس میں جمعیۃ کا پیغام اوراس کی کارکردگی کوگھر گھر پہونچایا جاتا ہے۔جمعیۃ علماء کے اغراض ومقاصد سے اتفاق رکھنے والا ہر بالغ مسلمان مردوعورت ممبر بن سکتا ہے۔مولانا نے یہ بھی بتایا کہ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس نے عاملہ نے ممبر سازی کی آخری تاریخ 16 مئی مقرر کی تھی لیکن پھر اس میں ?3ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے،اب ابتدائی ممبر سازی کی آخری تاریخ ?15اگست 2024 کردی گئی ہے۔اخیر میں مولانا نے ریاست کی تمام ذیلی یونٹوں کے ذمہ داروں سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کووقت مقررہ کے اندر ہی اندر جماعت کا ممبر بنائیں۔صدرمجلس حافظ مسعوداحمد حسامی کی دعا پر میٹنگ اختتام کو پہنچی۔اس میٹنگ میں اراکین عاملہ میں سے مولانا اشتیاق احمد قاسمی(کرلا ممبئی)حافظ محمد ذاکر صدیقی(بیڑ)حافظ عظیم الرحمٰن صدیقی(ممبئی)قاری محمد یونس چودھری(مالونی ممبئی)مولانا محمد اسلم قاسمی(ملاڈ ممبئی)مولانا محمد زبیر قاسمی(پوئی ممبئی)مفتی حفیظ اللہ قاسمی(بھیونڈی)مولانا محمد عارف عمری(وسئی روڈ)مولانا عبدالصمد قاسمی(نالاسوپارہ)مولانا عبدالقیوم قاسمی(مالیگاؤں)الحاج مشتاق احمد صوفی(دھولیہ)قاری محمد ادریس انصاری(پونے)حافظ شیخ خلیل اللہ(بلڈانہ)مفتی محمد محسن قاسمی(اورنگ آباد)مفتی مرزاکلیم بیگ ندوی(پربھنی)مدعوئین خصوصی میں سے مولانا عظیم الدین ندوی(اکولہ)مفتی محمد ہارون ندوی(جلگاؤں)مولانا امتیاز اقبال(مالیگاؤں)قاری عبدالرشید حمیدی(پربھنی)حاجی محمد صغیرخان(امبرناتھ)مولانا عبدالقیوم قاسمی(کاجوپاڑہ ممبئی)حاجی محمد قریش صدیقی(نوی ممبئی)حافظ محمد علی ملا(سانگلی)مولانا صدرعالم قاسمی(سانگلی)نے بطور خاص شرکت کی۔

پے ٹی ایم بند کرے گی اپنی انشورنس کمپنی،'اِرڈا' سے واپس لی اپنی درخواست

ممبئی:فنٹیک فرم پے ٹی ایم نے انشورنش کمپنی بننے کا اپنا ارادہ فی الحال ملتوی کر دیا ہے۔اس کے ساتھ ہی پی ٹی ایم جنرل انشورنس لمیٹڈ(پی جی آئی ایل)کا سفرختم ہوگیا ہے۔پے ٹی ایم نے انشورنس سیکٹر کے ریگولیٹر'ارڈا' کو دی گئی اپنی درخواست بھی واپس لے لی ہے۔اب کمپنی انشورنس سیکٹر میں کام کرنے کے بجائے صرف ڈسٹری بیوشن پر ہی کام کرے گی۔نوئیڈا میں واقع پے ٹی ایم نے کہا کہ وہ اب اپنی انشورنس کمپنی پے ٹی ایم جنرل انشورنس نہیں چلائے گی۔اس نے کہا ہے کہ ہم نے اس ضمن میں ارڈاکومطلع کردیا ہے۔پے ٹی ایم جنرل انشورنس، پے ٹی ایم کی بنیادی کمپنی ون 97 کمیونکیشن کی ذیلی کمپنی ہے۔اس نے انشورنس سیکٹر میں کام کرنے کا منصوبہ بنایا تھالیکن پے ٹی ایم پیمنٹس بینک پر پابندی کی وجہ سے اس نے اپنا ارداہ ملتوی کرتے ہوئے انشورنس سیکٹر میں کام نہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔اس نے کہا ہے کہ اب کمپنی بجائے انشورنس سیکٹر میں کام کرنے کے،اپنی توجہ ڈسٹری بیوشن پر مرکوز کرے گی۔ون 97 کمیونکیشن نے پے ٹی ایم جنرل انشورنس میں تقریباً 950 کروڑروپے کی سرمایہ کاری کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔اب کمپنی اس رقم کو بچا سکے گی۔مئی 2022 میں کمپنی نے پے ٹی ایم جنرل انشورنس میں سرمایہ کاری کرنے کا10 سالہ منصوبہ بنایا تھا۔اس کے ساتھ ہی ون 97 کمیونکیشن کے بورڈ نے کمپنی میں اپنا حصہ 49فیصد سے بڑھا کر74فیصد کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔جنوری میں پے ٹی ایم پیمنٹس بینک کے خلاف ریزرو بینک آف انڈیا(آر بی آئی)کی کارروائی کے بعد پے ٹی ایم کواپنی حکمت عملی تبدیل کرنی پڑ رہی ہے۔فی الحال کمپنی ہیلتھ، لائف، موٹر، ??شاپ اور گیجٹ انشورنس ڈسٹری بیوشن میں اپنے حصہ داری دوگنی کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔اس کے لیے پے ٹی ایم نے ڈیجیٹ، ایکو، آئی سی آئی سی آئی لومبارڈ، نیوانڈیا، بجاج آلیانز، ٹاٹا اے آئی جی، آدتیہ برلا ہیلتھ اور یونیورسل سومپو جیسی کمپنیوں کے ساتھ شراکت داری کی ہوئی ہے۔

ڈکیتی کی واردات کی تیاری میں مصروف

فوروہیلر میں سوار چھ لٹیرے گرفتار'نقدی بھی ضبط

ناندیڑ:26رمئی(ورق تازہ نیوز)13 مئی کو پولس اسٹیشن اردھاپور میں فوروہیلر گاڑی میں سوار ڈاکوؤں نے ایک شخص سے 2لاکھ روپے کی نقدی لوٹ لی۔پولیس نے اس معاملے میں 6 ڈاکوؤں کوگرفتار کیا اور فی الحال وہ 29 مئی تک پولیس کی تحویل میں ہیں۔آج، پولیس نے اردھاپور کے قریب ایک کھیت سے ڈکیتی میں استعمال ہونے والی فوروہیلر کو ضبط کر لیا ہے۔13 مئی کورات 9.30 بجے فوروہیلر میں سوارلوگوں نے دو پہیہ گاڑی پرسوار دولوگوں کو روک کران سے 2 لاکھ روپے کی نقدی لوٹ لی۔اس دن اردھاپور پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج چیک کرنے کے بعد چھ ملزمان کوگرفتار کیا تھا۔فی الحال وہ چھ ڈاکو29 مئی تک پولیس کی تحویل میں ہیں۔لیکن آج پولیس کواس معاملے میں ڈاکوؤں کے زیر استعمال فوروہیلر مل گئی۔یہ فوروہیلر نمبر MH26 AK0841 اردھاپور کے قریب ایک کھیت میں کھڑی تھی۔اس کار کے مالک گووند سداشیو گیرے ہیں۔لیکن اس کی نمبر پلیٹ تبدیل کر دی گئی۔پولیس سپرنٹنڈنٹ شری کرشنا کوکاٹے، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار،ڈاکٹر کھنڈرائی دھرنے نے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈینیل بین، پولیس انسپکٹر چندر شیکھر کدم، پولیس سب انسپکٹر شیخ ایوب، پولیس کانسٹیبلز ادے، ڈانگے، بیگ اور کدم کی تعریف کی۔

جونپور(یوپی)میں اسٹرانگ روم کے باہر ای وی ایم سے بھرا

منی ٹرک ملنے پر ہنگامہ،سماجوادی پارٹی کارکنان کا احتجاج

اترپردیش کے جونپور میں ہفتہ(25 مئی)کوووٹنگ ختم ہونے کے بعد ویر بہادر سنگھ پوروانچل یونیورسٹی کے اسٹرانگ روم میں اس وقت ہنگامہ مچ گیا جب ای وی ایم سے بھرا ایک منی ٹرک وہاں پہنچا۔ موقع پر موجود سماجوادی پارٹی کے امیدوار بابو سنگھ کشواہا کے حامیوں نے ٹرک کو روک کر تفتیش شروع کردی۔ ڈرائیور اور ٹرک پرسوار افسر نے بتایا کہ یہ ریزروای وی ایم ہیں، جوووٹنگ کے دوران خراب ہونے پر بدل دی جاتی ہیں اور غلطی سے یہاں آگئی ہیں۔جیسے ہی اس واقعے کی خبر پھیلی سماج وادی پارٹی کے کارکنان بڑی تعداد میں وہاں جمع ہوگئے۔موقع پرڈی ایم،ایس پی اور دیگرافسران بھی پہنچ گئے۔سماجوادی پارٹی کے کارکنوں نے کہا کہ بغیر جانچ کے منی ٹرک کے ذریعے ای وی ایم مشین کوجس طرح سے یہاں لایا گیا،اس سے یہ شبہ پیدا ہوتا ہے کہ ووٹوں کی گنتی کے دوران کچھ گڑبڑ پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔سماجوادی پارٹی کے امیدوار بابوسنگھ کشواہا نے بتایا کہ رات تقریباً 10-11 بجے منی ٹرک بدلاپور کی طرف سے آیا۔یہ فیروزآباد نمبر کی گاڑی ہے۔پارٹی کے ساتھیوں نے گاڑی کو دیکھا تو اس کا پیچھا کیا۔ گاڑی رکی تو میں نے پوچھا کہ کہاں جارہی ہے اور اس میں کیا ہے لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔اس گاڑی کے ساتھ ایک پولیس اہلکار بھی تھا۔اس کے بعد ڈرائیور فرار ہوگیا۔گاڑی ایک گھنٹے سے زیادہ کھڑی رہی۔کچھ دیر بعد حکام سے بات چیت ہوئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پہلے اسے مچھلی شہر کا بتایا۔بعد میں انہوں نے کہا کہ اس میں مونگرہ بادشاہ پور کی ریزروای وی ایم مشینیں ہیں۔بابوسنگھ کشواہانے کہا کہ ایک طرف بی جے پی ہاررہی ہے۔مشینوں کے بارے میں پہلے سے ہی سب مشکوک ہیں۔ہمیں بھی شک ہے اور پورے ملک کے لوگوں کو بھی شک ہے۔ان لوگوں پر بھروسہ نہیں ہے، ایسے میں اس طرح کا واقعہ ہوجانے سے مزید شک گہرا ہوجاتا ہے۔ضلع مجسٹریٹ نے کہا ہے کہ ہم فہرست دکھا دیتے ہیں۔آخر کار کاغذات کے ملانے کے بعد یہ پتہ چلا کہ یہ ای وی ایم ریزرو میں رکھی گئی تھیں،غلطی سے کلکٹر کیمپس کے بجائے پوروانچل یونیورسٹی کیمپس پہنچ گئی۔ضلع مجسٹریٹ رویندرکمارمنداڑ نے کہا کہ اے آراو ہیڈ کوارٹر کی ریزرو مشینیں ہیں۔ٹرک مونگرہ بادشاہ پور سے گودام کی طرف جارہا تھا۔باہر ٹریفک جام تھا اس لیے انچارج نائب تحصیلدار نے یہاں کے نائب تحصیلدار سے بات کی اور ٹرک کو یہیں کھڑا کرادیا۔اس کے بعد سماجوادی پارٹی کے امیدواروں اور حامیوں نے احتجاج کیا اور سوال اٹھائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ اسٹرانگ روم کو پہلے ہی سیل کیا جاچکا ہے۔جس کے بعد فہرست کے ذریعے تمام ای وی ایمز کوملانے کے بعد لوگ مطمئن ہوئے۔

چار جون کومتر منڈلی،منتری منڈل اورمیڈیا منڈل سب بدل جائیں گے:اکھلیش یادو

بلیا:لوک سبھا انتخابات 2024 کے پیش نظر سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے بلیا میں ایک انتخابی جلسہ ?عام سے خطاب کیا۔اس دوران انہوں نے کہا کہ بہت کم دن رہ گئے ہیں، 30 تاریخ کوانتخابی مہم ختم ہوجائے گی،یکم جون کوووٹنگ ہوگی اور 4 جون کو'متر منڈلی'(دوستوں کا حلقہ)،منتری منڈل(وزارتی کونسل)اور میڈیا منڈل(میڈیا والوں کا حلقہ)سب بدل جائیں گے۔اکھلیش یادو نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈروں کی زبان میں تبدیلی ان کے رویے کوظاہر کررہی ہے۔ان کی زبان سے پتہ چل رہا ہے کہ اس بار وہ اتر پردیش میں منہ کے بل گرنے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 10 سال سے بی جے پی کی حکومت نے ہمیں، آپ کو اور سب کودھوکہ دیا ہے۔10 سال پیچھے جا کر دیکھیں توان بی جے پی والوں کی ہر بات جھوٹی نکلی اوران کا ہروعدہ جھوٹا نکلا۔اکھلیش یادو نے کہا کہ ہم مرکز میں خالی پڑی تیس لاکھ نوکریوں کو نہ صرف پُر کریں گے بلکہ اگنی ویراسکیم کوبھی ختم کریں گے۔اگنی ویراسکیم ختم ہوجائے گی اور اگر عمر میں چھوٹ دینی ہوگی توفوج کی بھرتی میں اس کا انتظام کریں گے۔انہوں نے کہا کہ یہ انتخاب جہاں ہمارے اور آپ کے مستقبل کا انتخاب ہے تو وہیں یہ آئین وجمہوریت کے تحفظ کا بھی انتخاب ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں لوگوں کا جوتعاون ملا ہے وہ بھروسہ دلاتا ہے کہ جولوگ آئین تبدیل کرنے نکلے ہیں، ان کوعوام تبدیل کردے گی۔سابق وزیراعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا کہ جب انڈیا الائنس کی حکومت بنے گی تو ہم آپ کی پرانی پنشن بحال کریں گے،ہم کسانوں کا قرض معاف کریں گے۔ہم غریبوں کے مفاد میں فیصلے لیں گے تاکہ انہیں سستے داموں قرض مل سکے۔اکھلیش یادو نے کہا کہ اس بار اتنی گنتی بڑھنے جارہی ہے کہ ابھی تک کا سماجوادیوں کا ریکارڈ ٹوٹنے جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں بہوجن سماج کے ساتھیوں سے کہوں گا کہ یہ لڑائی بہت بڑی ہے،آپ لوگ انڈیا الائنس کی مدد کردینا۔

مودی نے ریمل طوفان سے نمٹنے کی تیاریوں کا لیا جائزہ

نئی دہلی: وزیراعظم نریندرمودی نے اتوار کواپنی رہائش گاہ پرایک میٹنگ میں شمالی خلیج بنگال میں سمندری طوفان'ریمل' کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق،سمندری طوفان اتوار کی نصف شب تک مونگلہ(بنگلہ دیش)بنگلہ دیش کے جنوب مغرب کے قریب ساگر جزیرہ اور کھیپوپارا کے درمیان بنگلہ دیش اوراس سے ملحقہ مغربی بنگال کے ساحلوں کوعبور کرسکتا ہے اوراس کی وجہ سے مغربی بنگال اورشمال مشرقی ریاستوں میں بارش کا امکان ہے۔وزیراعظم کو بتایا گیا کہ نیشنل کرائسز مینجمنٹ کمیٹی مغربی بنگال کی حکومت کے ساتھ باقاعدہ رابطے میں ہے۔تمام ماہی گیروں کوجنوبی خلیج بنگال اور بحیرہ انڈمان میں نہ جانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔تقریباً ایک لاکھ افرادکومحفوظ مقامات پر منتقل کیا جارہا ہے۔محکمہ موسمیات بنگلہ دیش کو باقاعدہ اپ ڈیٹس کے ساتھ معلوماتی معاونت بھی فراہم کررہا ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ حکومت نے ریاستی حکومت کومکمل تعاون دیا ہے اور یہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔انہوں نے کہا کہ وزارت داخلہ کوصورتحال کی نگرانی کرنی چاہئے اور حالات کومعمول پرلانے کے لئے ضروری مدد فراہم کرنے کے لئے طوفان کے پہنچنے کے بعد اس کا جائزہ لینا چاہئے۔وزیراعظم نے ہدایت دی ہے کہ مغربی بنگال میں پہلے سے تعینات این ڈی ا?رایف کی 12 ٹیموں اوراڈیشہ میں ایک ٹیم کے علاوہ مزید ٹیموں کوتیار رکھا جائے جوایک گھنٹے میں ا?گے بڑھ سکیں۔انڈین کوسٹ گارڈ کسی بھی ہنگامی صورت حال کے لیے اپنے بحری جہازوں کوتعینات کرے گا۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے بندرگاہوں،ریلوے اورشاہراہوں پرسخت نگرانی رکھی جائے۔

ممبئی:اللہ کے مہمانوں کا پہلا قافلہ حج بیت اللہ کے لیے روانہ

ممبئی،26 مئی(ایجنسیز)ممبئی سے اللہ کے مہمانوں کو پہلا قافلہ آج صبح سویرے حج بیت اللہ کے لیے سعودی عرب روانہ ہوگیا،نعرے تکبیر اللہ اکبر کے نعروں سے ممبئی کا انٹرنیشنل ایئرپورٹ گونج اٹھا،اس موقع پر حج کمیٹی آف انڈیا کے سی ای اولیاقت علی آفاقی اور دیگرافسران اور عملے کے ارکان کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں موجوداہل خانہ نے عازمین حج کوروانہ کیا۔سی ای او لیاقت علی آفاقی کے مطابق پہلی پرواز کے ذریعہ 378 عازمین حج روانہ ہوئے ہیں جوکہ جدہ پہنچیں گے۔مذکورہ ہوائی جہاز کی روانگی سنیچر اوراتوار کی درمیانی شب میں ۲ بجے ہوئی۔پہلے قافلے میں عازمین حج کی اکثریت ممبئی سے ہی تعلق رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی سے تقریباً 34،ہزار عازمین حج بیت اللہ کے لئے روانہ ہوں گے۔اور یہ سلسلہ۔وسط جون تک جاری رہیگا۔ اس بار عازمین حج کو بہت الحجاج یاحج ہاؤس،محمد حاجی صابوصدیق مسافرخانہ،تمل ناڈو بیت الحجاج اور تعطیل کی وجہ سے مشہور تعلیمی ادارہ انجمن اسلام کی عمارتوں میں ٹھہرایا ہے۔اس طرح زائد ہونے پرعازمین حج اورعمرہ دار قیام کرسکیں گے۔ حج کمیٹی کے سپرنٹنڈنٹ حیدر پاشانے چھترپتی شیواجی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر بتایا کہ عازمین حج کی روانگی کا سلسلہ 9 مئی سے شروع ہو چکا ہے۔دہلی،لکھنو اور سری نگر سے عازمین روانہ ہوچکے ہیں۔45ہزار عازمین حج بیت اللہ کے لئے سعودی عرب پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی،لکھنو،حیدرآباد،بنگلور اوراندور امبارکیشن پوائنٹس سے عازمین کی روانگی کا سلسلہ مکمل ہوگیا ہے۔اس کے بعد ہی ممبئی سے روانگی کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔امسال حج کمیٹی کا کوٹہ ایک لاکھ ۴۰ہزار عازمین حج پر مشتمل ہے۔35،ہزار نجی ایجنسیوں سے جائیں گے۔

راجستھان میں ہند۔پاک سرحد پر

درجہ حرارت 55ڈگری سیلسس ریکارڈ

ریاست میں اوسط درجہ حرارت 45تا46ڈگری

جے پور:26رمئی(ورق تازہ نیوز)یہ سال بہت شدید موسم گرما ہے۔شمالی ہندوستان میں، سورج آگ اُگل رہاہے۔ہرجگہ اتنی گرمی ہے کہ زندگی دوبھر ہوگئی ہے۔اوسط درجہ حرارت 45-46 تک پہنچ گیا ہے۔ایک طرف،ہم جیسے عام لوگ اس درجہ حرارت کو برداشت نہیں کرتے ہیں،لیکن دوسری طرف،ہمارے بہادر جوان پاکستانی سرحد پر 53-55ڈگری پرڈیوٹی انجام دے رہے ہیں۔اس وقت،جیسلمر،راجستھان میں درجہ حرارت 55ڈگری تک پہنچ گیا ہے۔ایسے حالاتمیں یہاں ملک کی حفاظت کے لئے چوبیس گھنٹے ہمارے فوجی سرحد پر تعینات رہ رہے ہیں۔ابھی راجستھان ریاست میں گرمی کی شدید لہر چل رہی ہے۔ہندوستان پاکستان کی مغربی سرحد پر درجہ حرارت 55ڈگری سینٹی گریڈ کوعبور کرچکا ہے۔حال ہی میں،سرحدی فوجیوں کی کچھ ویڈیوز انٹرنیٹ پر وائرل ہوئی ہیں،جس میں ہندوستانی فوجی پاپڑ کوگرم ریت میں بھونتے ہوئے،انڈے ابلتے ہوئے اورکار کے بونٹ پرپوری بھونتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔اپنے آپ کواس شدیدگرمی سے بچانے کے لئے جوانوں نے سرپرایک مکمل ٹوپی،چہرے پر ایک رومال،ان کی آنکھوں پرچشمیں،اورلیموں کے ساتھ،پیازاپنے ساتھ رکھ رہے ہیں۔اہم بات یہ ہے کہ بی ایس ایف کی خواتین جوان بھی ایسی سخت گرمی میں ملک کے لئے اپنافرض ادا کررہی ہیں۔شہرمیں سرحدی پردرجہ حرارت 55ڈگری سیلسیس تک چلا گیا ہے،جبکہ راجستھان کے بہت سے شہروں میں،درجہ حرارت 48-50ڈگری تک پہنچ گیا ہے۔راجستھان کے جیسلمر میں درجہ حرارت 48-50°،بارٹر 48،جلور 47،جودھ پور 48،گنگانگر 47،کوٹہ 46،بھلواڑا 45،فتح پور 45اور جے پور 47ڈگری سیلسیس تک پہنچ چکے ہیں۔گرمی اتنی ہے کہ اگرآدمی دس منٹ تک گرمی میں رک جائے تو،جسم گرمجوشی سے پگھل جائے گا۔

گجرات ہائی کورٹ نے گیم زون حادثہ کا ازخودنوٹ لیا

احمدآباد: گجرات ہائی کورٹ کے خصوصی بنچ نے اتوار کے دن راجکوٹ کے گیم زون میں آگ بھڑک اٹھنے کے واقعہ کا ازخودنوٹ لیا جس میں 27 جانیں گئیں۔ بنچ نے کہا کہ پہلی نظر میں یہ انسانی کارستانی دکھائی دیتا ہے۔جسٹس بیرن ویشنواور جسٹس دیوان دیسائی کی بنچ نے کہا کہ ایسے گیمنگ زون اور تفریحی مراکز ارباب مجاز کی ضروری منظوری کے بغیر قائم ہوجاتے ہیں۔ بنچ نے احمدآباد' وڈودرا(بڑودہ)' سورت اور راجکوٹ میونسپل کارپوریشنس(بلدیات)کے وکلاء کو ہدایت دی کہ وہ پیر کے دن حاضرعدالت ہوں اور بتائیں کہ ایسے مراکز کیسے قائم ہوجاتے ہیں۔ہفتہ کی شام راجکوٹ کے گیمنگ زون میں زبردست چہل پہل تھی کہ وہاں اچانک مہیب آگ بھڑک اٹھی۔ 27 افراد ہلاک ہوگئے جن میں 12 سال سے کم عمر کے 4 بچے شامل ہیں۔زخمیوں کی تعداد3 بتائی گئی ہے۔ گرمائی تعطیلات میں وقت گزارنے کیلئے لوگوں کی بڑی تعداد گیم زون میں اکٹھا تھی۔چیف منسٹر بھوپیندر پٹیل نے اتوار کی صبح مقام حادثہ کا معائنہ کیا۔ وہ زخمیوں کی عیادت کیلئے دواخانہ بھی گئے۔عدالت نے کہا کہ ہمیں' اخباری اطلاعات پڑھ کرصدمہ ہوا۔ رپورٹس سے اشارہ ملتا ہے کہ گجرات کامپریہنسیو جنرل ڈیولپمنٹ کنٹرول ریگولیشنس کی کمیوں اور نقائص کا فائدہ اٹھایا گیا۔اخبارات کے بموجب یہ تفریحی مراکز ارباب مجاز کی منظوری کے بغیر قائم ہوئے۔ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت اور بلدیات سے جاننا چاہا کہ آیا اس کے لئے لائسنس جاری ہوتے ہیں اور آیا فائر سیفٹی قواعد وضوابط پرعمل ہوتا ہے یا نہیں۔اخباری اطلاع کے حوالہ سے ہائی کورٹ نے کہا کہ راجکوٹ کے ٹی آرپی گیمنگ زون میں عارضی ڈھانچے قائم کئے گئے تھے۔

دہلی کے دواخانہ میں مہیب آگ، 7نومولود بچوں کی موت

نئی دہلی:مشرقی دہلی کے وویک وہار میں بچوں کے ایک خانگی دواخانہ میں مہیب آگ بھڑک اٹھی۔7نومولود بچوں کی موت واقع ہوئی۔عہدیداروں نے اتوار کے دن یہ بات بتائی۔دہلی فائر سرویس کے عہدیداروں نے کہا کہ بے بی کیئر نیوبورن ہاسپٹل میں ہفتہ کی رات 11:30 بجے کے آس پاس آگ بھڑک اٹھی جوفوری دو متصل عمارتوں تک پھیل گئی۔آگ بجھانے کیلئے 16 فائرٹنڈر طلب کئے گئے۔ڈیویژنل فائر سرویس راجندراٹوال نے یہ بات بتائی۔انہوں نے کہا کہ دومنزلہ عمارت میں رکھے آکسیجن سلنڈرس پھٹ پڑے جس کی وجہ سے متصل عمارتوں کونقصان پہنچا۔محکمہ فائر کے ایک اور عہدیدار نے کہا کہ متصل عمارت میں دو بوٹیک' انڈس انڈ بینک کا ایک حصہ اور گراو?نڈفلور کی ایک دکان کونقصان پہنچا۔اس کے علاوہ ایک ایمبولنس اورعمارت کے باہر پارک اسکوٹی بھی زد میں آئی۔چیف منسٹر اروند کجریوال نے کہا کہ لاپرواہی کے ذمہ داروں کوبخشا نہیں جائے گا۔وزیرصحت سوربھ بھاردواج نے بھی کہا کہ لاپرواہی برتنے والوں کوسخت سزا ملے گی۔ایکس پر پوسٹ میں کجریوال نے کہا کہ حکومت ان لوگوں کے ساتھ کھڑی ہے جنہوں نے اپنے بچے گنوائے ہیں۔انہوں نے کہا کہ انتظامیہ زخمیوں کا بہتر علاج یقینی بنائے گی۔

پرنٹر،پبلیشر،پروپرائٹر محمدتقی نے علینہ پرنٹرس'اسماعیل مارکیٹ'چوک بازارناندیڑ431604 سے طبع کرکے 229-6-4'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ431604 سے شائع کیا۔ایڈیٹر : محمدنقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اوردیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔